Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

उ०
६३

تمرین الصَّرف

तमरीनुल सर्फ़

मो० मुईनुद्दीन नदवी

दारुल उलूम नदवतुल
लखनऊ

محمد معین اللہ ندوی

Mohit

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

उ०
६३

تمرین الصَّرف

तमरीनुल सर्फ़

मो० मुईनुद्दीन नदवी

दारुल उलूम नदवतुल
लखनऊ

محمد معین اللہ ندوی

Mohit

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جملہ حقوق بحق دارالعلوم ندوۃ العلما محفوظ ہیں

تمرین الصرف

(مؤلفہ)

مولانا معین اللہ ندوی

(ناشر)

دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

مطبوعہ

شاہی برقی پریس لکھنؤ

بار دوم ۱۹۶۲ء

قیمت ایک روپیہ چار آنہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

(۱ من)

مولانا ابوالحسن علی ندوی

ہندوستان میں عربی تعلیم کے ساتھ مسلمانوں کا جو شغف رہا ہے اور کسی نہ کسی حد تک اب بھی قائم ہے اس کی نظیر دوسرے غیر عرب اسلامی ملکوں میں ملنی مشکل ہے۔ علماء ہند کے علمی آثار کو چھوڑ کر جو مستقل تاریخ کے محتاج ہیں صرف عربی مدارس کی تعداد اس غیر معمولی ذوق و دلچسپی کے اظہار کے لئے کافی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی دینی وفاداری، اسلام اور اس کی مستند زبان و ادب سے ان کی وابستگی کی یہ روشن دلیل ہے۔

علمائے ہند نے شروع سے دینی و عربی علوم پر ایسی تصنیفات کرنی شروع کیں جو نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دوسرے ممالک میں بھی مقبول ہوئیں اور ان میں سے متعدد نصاب تعلیم کا جزو ہیں اور علوم کو چھوڑ کر صرف صرف کو لے لیجئے جس کا ایک ابتدائی رسالہ آپ کے پیش نظر ہے تو مشعب، پنج گنج، علم الصیغہ اور فصول اکبری علمائے ہند ہی کی تصنیف ہیں اور مقبول عام ہیں، ان کتابوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ اہل درس اور اہل تصنیف کو زمانہ کے انقلاب اور نئے تعلیمی رجحانات و مقتضیات کا بخوبی احساس تھا ورنہ وہ عربی اور فارسی کی قدیم نصابی کتابوں کو چھوڑ کر نئی تصنیفات نہ کرتے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

افسوس یہ ہے کہ یہ مفید سلسلہ کچھ عرصہ کے بعد منقطع ہو گیا۔ اخلاف نے اسلاف کی تصنیفات اور قدیم نصابی کتابوں پر قناعت کی اور اس کو مضبوطی سے پکڑ لیا، حالانکہ جس اصول کے ماتحت ان متوسطین نے ان متقدمین کی کتابوں کی موجودگی میں نئی تصنیفات کی ضرورت سمجھی تھی ہمارے اسلاف نے اپنی زمانہ شناسی، حقیقت پسندی اور بے تعصبی کا جو نقش قائم کیا تھا اور جو نظیر پیدا کی تھی، افسوس ہے کہ ہم اپنی کوتاہ ہمتی اور سہولت پسندی کی وجہ سے اس کی پیروی نہ کر سکے۔

اصول تعلیم کے لحاظ سے یہ بات پایۂ تحقیق کو پہونچ چکی ہے کہ ابتدائی فنون کی پہلی رہنمائی طالب علم کی مادری زبان میں ہونی چاہیئے، اس پر دوہرا بوجھ ابتدا ہی سے ڈالنے مناسب نہیں، ایک نئے علم کا بوجھ، دوسرا غیر زبان کا بوجھ، دوسری حقیقت یہ ہے کہ زبان کے قواعد کو زبان سے علیحدہ کر کے مجرد و علمی طریقہ پر پڑھانا غیر فطری امر ہے، قواعد بغیر مشقوں اور جملوں اور عبارتوں کے نہ ذہن نشین ہو سکتے ہیں نہ جاگزیں، دنیا کی تمام زبانوں کے قواعد (صرف و نحو) مشق اور مثالوں سے پڑھائے جاتے ہیں اور ان کو عملی طور پر ذہن نشین کیا جاتا ہے۔ ہمارے یہاں عرصۂ دراز سے صرف، نحو کو زبان سے الگ کر کے پڑھایا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ شرح جامی اور شرح الفیہ تک پہونچ جانے والے اور ادھر شافیہ اور اس کے شرح تک عبور کرنے والے طلبا، جو نحو و صرف کے دقائق اور باریکیاں جانتے ہیں نہ صحیح لکھ سکتے نہ بول سکتے اور بعض اوقات عبارت تک غلط پڑھتے ہیں یہ سب اس کا نتیجہ ہے کہ انھوں نے پیراکی کا فن پانی سے باہر سیکھا ہے جب ان کو دریا میں کودنے کا موقع ملتا ہے تو اصول شناوری جو انھوں نے نظری طور سے سیکھے تھے کچھ کام نہیں آتے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اس سلسلہ میں قیاس کے بجائے استقرار کے اصول پر دار العلوم نے ابتدائی کتابیں مرتب کرائیں اور نئے تعلیمی نظریات اور جدت سے کام لیا، جس کا تجربہ بہت مفید اور کامیاب ثابت ہوا۔ اس سلسلہ کی ایک کتاب "تمرین النحو" پہلے شائع ہو چکی ہے اب دوسری کتاب "تمرین الصرف"، جو ہمارے عزیز مولوی معین اللہ صاحب ندوی مدرس دار العلوم نے مرتب کی ہے شائع ہو رہی ہے اس میں صیغوں اور مشقوں کو تنوع اور نئی نئی مشقوں اور مثالوں سے یاد کرانے اور نقش کرنے اور عملی طور پر قواعد کو راسخ اور پختہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، اگر اساتذہ اس کتاب کو دلچسپی، ہمدردی اور محنت سے پڑھائیں گے تو انشاء اللہ قدیم نصابی کتابوں سے کہیں زیادہ مفید پائیں گے، امید ہے کہ یہ کوشش مقبول ہوگی، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سلسلہ کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اس سے طلبائے علوم دینیہ کو نفع پہونچے۔

ابو الحسن علی

لکھنؤ ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۷۳ھ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

سبق (۱)

اس دنیا میں بہت سے ملک ہیں، تقریباً ہر ملک کی زبان دوسرے ملک سے مختلف ہے۔ کسی جگہ فارسی بولی جاتی ہے تو کسی جگہ ترکی کہیں انگریزی بولتے ہیں تو کہیں ہندی۔ بلکہ بعض ملک تو ایسے بھی ہیں کہ ایک ہی ملک میں کئی کئی بولیاں بولی جاتی ہیں۔ ایک ہندوستان ہی کو لو، اردو زبان کے علاوہ لوگ طرح طرح کی بولیاں بولتے ہیں ــــ یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

ان سب زبانوں کے علاوہ ایک زبان اور بھی ہے۔ بہت اعلیٰ اور بہت افضل، وہی زبان جس میں قرآن مجید ہے اور جس میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپس میں باتیں فرمایا کرتے تھے، اور جو بہت شیریں اور بہت وسیع ہے، اسی کو "عربی" کہتے ہیں۔

عربی آج کل دنیا کی بہت بڑی اور بہت اہم زبان ہے عرب تو خیر اس کا وطن ہی ہے لیکن اس کے علاوہ مصر، شام، فلسطین، عراق، خدا معلوم کہاں کہاں صرف عربی ہی بولی جاتی ہے، عربی ہی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لکھی جاتی ہے، اسی میں اخبار اور رسالے نکلتے ہیں، اسی میں دنیا کے سب لکھنے پڑھنے کے کام کئے جاتے ہیں

بہرحال ہم مسلمانوں کے لئے تو عربی زبان اس لئے اہم اور ضروری ہے کہ اس میں قرآن مجید ہے اور اسی میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں ہیں۔ اس کے بغیر نہ تو ہم قرآن سمجھ سکتے ہیں۔ نہ حدیث شریف۔ یہ کس قدر افسوس اور نقصان کی بات ہے کہ ہم عربی نہ سیکھیں۔

ہر نئی زبان ابتداء مشکل معلوم ہوتی ہے۔ تھوڑی ہی محنت کے بعد اللہ تعالیٰ آسان فرما دیتا ہے پھر جس قدر محنت کی جاتی ہے آسانیاں بڑھتی جاتی ہیں۔ ہمیں خوب محنت اور ذوق و شوق سے عربی سیکھنا چاہیئے کہ یہ ایک بڑی نعمت ہے۔

جب ہم کوئی بات کہتے ہیں تو اس میں کئی لفظ ہوتے ہیں کبھی زیادہ کبھی کم۔ مثلاً حامد مسجد کی طرف گیا۔ عربی میں اس کو یوں کہیں گے ذَهَبَ حَامِدٌ اِلَى الْمَسْجِدِ۔ اس میں چار لفظ ہیں، ذَهَبَ، حَامِدٌ، اِلَى، الْمَسْجِدِ۔ ان میں ہر ایک کے ایک معنی ہیں عربی قواعد میں اسی کو "کلمہ" کہتے ہیں۔

کلمہ | جو لفظ بامعنی ہو اس کو "کلمہ" کہتے ہیں

اس کی تین قسمیں ہیں، اسم، فعل، حرف۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اسم | وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے، جیسے قَلَمٌ، حَامِلَةٌ، مَسْجِدٌ، اَنَا (میں)،

فعل | وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے، جیسے فَعَلَ (اُس نے کیا) ذَهَبَ (وہ گیا)

حرف | وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں مثلاً اِلٰی (تک) مِنْ (سے) عَلٰی (پر)۔

اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ جب تک یہ کلمے جو کہ ایک بات میں ہوتے ہیں اگر صحیح نہ ہوں تو بات کیسے صحیح ہو سکتی ہے ان کلمات کو علیحدہ علیحدہ صحیح بنانے کے کچھ قاعدے ہیں اسی کے علم کا نام "علم صرف" ہے

علم صرف | وہ علم ہے جس میں کلموں کے بنانے اور اُن میں تغیر کرنے کا طریقہ بیان کیا جائے، اس علم کو سیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ ہم صحیح طور سے کلمات کا تلفظ کر سکیں۔

چونکہ فعل میں کثرت سے تغیرات ہوتے ہیں، اس لیئے ہم پہلے اسی کو بیان کرتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

فعل کا بیان

فعل کی تعریف تمھیں معلوم ہو چکی۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ ماضی۔ مضارع۔ امر۔

ماضی | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانۂ گزشتہ میں ہونا سمجھا جائے۔ جیسے ذَھَبَ (وہ گیا) فَعَلَ (اُس نے کیا) نَصَرَ (اُس نے مدد کی)۔

مضارع | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کبھی زمانۂ حال اور کبھی زمانۂ آئندہ میں ہونا سمجھا جائے، (یعنی اس میں دونوں زمانے پائے جاتے ہیں) جیسے یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) یَذْھَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

امر | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو۔ جیسے اِذْھَبْ (تو جا) اِفْعَلْ (تو کر)۔

فعل خواہ ماضی ہو یا مضارع دو طرح کا ہوتا ہے۔ لازم۔ متعدی۔

لازم | جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کردے اُسے لازم کہتے ہیں جیسے ذَھَبَ حَامِدٌ (حامد گیا) جَلَسَ وَلَدٌ (لڑکا بیٹھا)۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

متعدی | جس فعل کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو اُسے متعدی کہتے ہیں جیسے نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا۔ (حامد نے محمود کی مدد کی)۔

معروف | وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو اور اس کا فاعل معلوم ہو جیسے شَرِبَ حَامِدٌ مَاءً (حامد نے پانی پیا) اس مثال میں فاعل "حَامِدٌ" معلوم ہے، اس لئے "شَرِبَ" فعل معروف ہوا۔

مجہول | وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے شُرِبَ مَاءٌ (پانی پیا گیا) نُصِرَ مَحْمُوْدٌ (محمود کی مدد کی گئی) ان جملوں میں فاعل مذکور نہیں، اور فعل کی نسبت اپنے مفعول کی طرف ہے اس لئے شُرِبَ۔ نُصِرَ فعل مجہول ہوئے۔

مُثبت | جس فعل سے کسی کام کا ہونا معلوم ہو جیسے نَصَرَ (اُس نے مدد کی) یَذْهَبُ (وہ جاتا ہے)۔

منفی | جس فعل سے کسی کام کا نہ ہونا معلوم ہو جیسے مَا فَعَلَ (اُس نے نہیں کیا) لَا یَذْهَبُ (وہ نہیں جاتا ہے)۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اصطلاحات

(۱) حرکت۔ زبر، زیر، پیش میں سے ہر ایک کو حرکت اور اکٹھا تینوں کو حرکات ثلاثہ کہتے ہیں۔

(۲) متحرک۔ حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔

(۳) نصب یا فتحہ۔ زبر کو کہتے ہیں۔

(۴) جر یا کسرہ۔ زیر کو کہتے ہیں۔

(۵) رفع یا ضمہ۔ پیش کو کہتے ہیں۔

(۶) مفتوح۔ وہ حرف جس پر زبر ہو۔

(۷) مکسور۔ وہ حرف جس پر زیر ہو۔

(۸) مضموم۔ وہ حرف جس پر پیش ہو۔

(۹) سکون۔ جزم کو کہتے ہیں۔

(۱۰) ساکن۔ وہ حرف جس پر جزم ہو۔

(۱۱) واحد۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے ایک چیز سمجھی جائے۔

(۱۲) تثنیہ۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو چیزیں سمجھی جائیں۔

(۱۳) جمع۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو سے زیادہ چیزیں سمجھی جائیں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۳)

گردان فعل ماضی معروف مثبت

گردان	صیغہ			معنی
فَعَلَ	واحد	مذکر	غائب	اُس ایک مرد نے کیا (زمانہ گزشتہ میں)
فَعَلَا	تثنیہ	″	″	اُن دو مردوں نے کیا
فَعَلُوْا	جمع	″	″	اُن سب مردوں نے کیا
فَعَلَتْ	واحد	مؤنث	″	اُس ایک عورت نے کیا
فَعَلَتَا	تثنیہ	″	″	اُن دو عورتوں نے کیا
فَعَلْنَ	جمع	″	″	اُن سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتَ	واحد	مذکر	مخاطب	تو ایک مرد نے کیا (تو نے کیا)
فَعَلْتُمَا	تثنیہ	″	″	تم دو مردوں نے کیا
فَعَلْتُمْ	جمع	″	″	تم سب مردوں نے کیا
فَعَلْتِ	واحد	مؤنث	″	تو ایک عورت نے کیا
فَعَلْتُمَا	تثنیہ	″	″	تم دو عورتوں نے کیا
فَعَلْتُنَّ	جمع	″	″	تم سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُ	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	میں نے کیا۔ (ایک مرد نے یا ایک عورت نے)
فَعَلْنَا	تثنیہ	مذکر	″	ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے)
	جمع	مؤنث	″	یا (ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ان صیغوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کر لو۔ یہ کل چودہ صیغے ہیں۔ متکلم کے صیغے ایسے ہیں کہ وہ مذکر و مؤنث، تثنیہ و جمع کے لئے مشترک آئے ہیں، جیسے فَعَلْتُ میں نے کیا (ایک مرد ہو یا ایک عورت) دو صیغوں کے بجائے۔ فَعَلْنَا۔ ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے ۔ ہم سب مردوں یا عورتوں نے) چار صیغوں کے بجائے۔ اگر ان سب کو علیحدہ علیحدہ شمار کیا جائے تو کل اٹھارہ صیغے ہوتے ہیں۔ لیکن چونکہ بعض صیغوں سے کئی معنی سمجھ میں آجاتے ہیں، اس لئے ان کو علیحدہ نہیں لکھا گیا۔

چند افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ:۔

فَعَلْتَ۔ فَعَلْتِ۔ فَعَلْتُ۔ فَعَلْنَ۔ فَعَلْنَا۔ فَعَلْتُنَّ۔ فَعَلُوْا۔ فَعَلْتُمْ۔ فَعَلْتُمَا۔ فَعَلَا۔ فَعَلَتْ۔ فَعَلَتَا۔ فَعَلَ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ:۔

ہم سب مردوں نے کیا۔ ان سب عورتوں نے کیا۔ میں نے کیا۔ ہم سب مردوں نے کیا۔ ان دو عورتوں نے کیا۔ ہم سب عورتوں نے کیا۔ ان سب مردوں نے کیا۔ تم دو مردوں نے کیا۔ اس ایک عورت نے کیا۔ تم دو عورتوں نے کیا۔ تو ایک عورت نے کیا۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

فعل ماضی معروف کی گردان یاد کر لینے کے بعد اب یہ سمجھ لینا چاہیے کہ ماضی معروف کے دوسرے اس جیسے افعال کی گردانیں اسی طرح ہوں گی۔ چند افعال لکھے جاتے ہیں، ان سے پوری گردان کرو، اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معانی وصیغوں کے لکھو، اس سے یاد کرنے میں انشاء اللہ سہولت ہوگی۔

(۱) عَبَدَ (اُس نے عبادت کی) (۲) کَتَبَ (اُس نے لکھا)
(۳) فَتَحَ (اُس نے کھولا) (۴) سَجَدَ (اُس نے سجدہ کیا)
(۵) دَخَلَ (وہ داخل ہوا) (۶) جَلَسَ (وہ بیٹھا)
(۷) قَرَأَ (اُس نے پڑھا) (۸) نَصَرَ (اُس نے مدد کی)
(۹) طَلَبَ (اس نے طلب کیا)

صیغے اور معنے بتاؤ:-

عَبَدْتُ۔ عَبَدْتَ۔ کَتَبْنَا۔ کَتَبْتُمَا۔ فَتَحْنَ۔ فَتَحَا
سَجَدْتَ۔ سَجَدْتِ۔ سَجَدَاتُ۔ جَلَسُوْا۔ جَلَسْتُمْ
دَخَلَا۔ دَخَلَتَا۔ نَصَرْتُمَا۔ نَصَرْنَ۔ قَرَأْتُمْ
طَلَبْتُنَّ طَلَبْتُ۔ طَلَبْتَ۔ قَرَأْتَ۔ قَرَأْتِ
جَلَسْنَا۔ کَتَبُوْا۔ کَتَبْتُمْ۔ دَخَلْتُمَا۔
عَبَدْتُنَّ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ان جملوں کی عربی بناؤ:۔

ہم نے کھولا۔ میں نے لکھا۔ ان سب عورتوں نے عبادت کی۔ تم سب عورتیں بیٹھیں۔ وہ دو مرد داخل ہوئے۔ اس ایک عورت نے سجدہ کیا۔ ہم سب مردوں نے طلب کیا۔ ہم سب عورتوں نے لکھا۔ وہ بیٹھا۔ تم سب مردوں نے مدد کی۔ تم سب عورتوں نے مدد کی۔ میں نے پڑھا۔ ہم نے طلب کیا۔ تم دو مردوں نے پڑھا۔ وہ ایک عورت بیٹھی۔

عربی میں "اور" کے لئے "و" آتا ہے۔ مثلاً کَتَبْتُ وَ قَرَأْتُ (میں نے لکھا اور میں نے پڑھا) فَتَحُوْا وَ دَخَلُوْا (انھوں نے کھولا اور وہ داخل ہوئے)

حسب ذیل جملوں کی عربی بناؤ:۔

ہم نے لکھا اور تم نے پڑھا۔ میں نے مدد کی اور وہ سب عورتیں داخل ہوئیں۔ تم سب عورتوں نے لکھا اور ان دو عورتوں نے پڑھا۔ وہ دو مرد داخل ہوئے اور تم سب بیٹھ گئے۔ ان سب نے مدد کی اور ہم نے کھولا۔ تو ایک مرد نے طلب کیا اور ہم دو نے مدد کی۔ دو مردوں نے سجدہ کیا اور ان دو عورتوں نے عبادت کی۔ وہ سب داخل ہوئیں اور انھوں نے لکھا۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۳)

(فعل ماضی معروف منفی)

عربی میں "مَا" اور "لَا" کے معنی "نہیں" کے ہیں۔ اب اگر ماضی کے کسی صیغے پر "مَا" بڑھا دیں تو اس سے کام کا نہ کرنا معلوم ہوگا۔ مثلاً مَا فَعَلَ (اُس نے نہیں کیا) مَا نَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی) مَا کَتَبَ (اس نے نہیں لکھا) اسی کو ماضی منفی کہتے ہیں۔

زیادہ تر ماضی پر "مَا" لگا کر ہی ماضی منفی بنائی جاتی ہے۔ "لَا" بڑھانے کی صورت میں اس کو مکرر لانا ہوتا ہے جیسے لَا کَتَبَ وَلَا قَرَأَ (نہ اس نے لکھا نہ پڑھا) ماضی منفی کی گردان اسی طرح ہوگی۔ صرف ہر صیغے کے پہلے "مَا" بڑھا دیا جائے گا، ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے۔

گردان فعل ماضی معروف منفی

مَا فَعَلَ	واحد	مذکر	)	اس (ایک مرد نے) نہیں کیا
مَا فَعَلَا	تثنیہ	〃	)	ان دو مردوں نے نہیں کیا
مَا فَعَلُوْا	جمع	〃	)	ان سب مردوں نے نہیں کیا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مَا فَعَلَتْ	واحد	مؤنث	غائب	اس (ایک عورت نے) نہیں کیا
مَا فَعَلَتَا	تثنیہ			ان (دو عورتوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْنَ	جمع			ان (سب عورتوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتَ	واحد	مذکر	مخاطب	تو (ایک مرد نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمَا	تثنیہ			تم (دو مردوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمْ	جمع			تم (سب مردوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتِ	واحد	مؤنث	مخاطب	تو (ایک عورت) نے نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمَا	تثنیہ			تم (دو عورتوں) نے نہیں کیا
مَا فَعَلْتُنَّ	جمع			تم (سب عورتوں) نے نہیں کیا
مَا فَعَلْتُ	واحد	مذکر مؤنث	متکلم	میں نے نہیں کیا (عورت ہو یا مرد)
مَا فَعَلْنَا	تثنیہ جمع			ہم نے نہیں کیا (عورتیں ہوں یا مرد)

دَخَلَ ۔ نَصَرَ ۔ کَتَبَ سے ماضی منفی کی پوری گردان مع معنی و صیغے اپنی کاپی پر لکھو۔

ترجمہ کرو اور صیغہ بتاؤ :۔

مَا فَعَلْتُمْ ۔ مَا نَصَرْتُ ۔ مَا کَتَبْتُ ۔ مَا سَجَدْتِ
مَا دَخَلَا ۔ مَا دَخَلُوْا ۔ مَا عَبَدْنَا ۔ مَا جَلَسُوْا
مَا طَلَبْتُنَّ ۔ مَا کَتَبْنَا ۔ مَا فَعَلْنَا ۔ مَا سَجَدْنَ
مَا فَتَحْتُمَا ۔ مَا نَصَرْتُ ۔ مَا طَلَبْنَا ۔ مَا فَعَلْتُ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مَا نَصَرْتُمَا۔

ان جملوں کی عربی بناؤ:۔

ہم داخل نہیں ہوئے۔ تم نہیں بیٹھے۔ اُس نے مدد نہیں کی۔ ان سب عورتوں نے نہیں پڑھا۔ تم سب عورتوں نے سجدہ نہیں کیا۔ میں نے نہیں لکھا۔ ان سب مردوں نے نہیں کھولا۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔ اس ایک عورت نے نہیں پڑھا۔ تو داخل نہیں ہوا۔ ان مردوں نے مدد نہیں کی۔ تم دو عورتوں نے طلب نہیں کیا۔ تم دو مرد نہیں بیٹھے۔ ان سب عورتوں نے عبادت نہیں کی۔ ہم نے نہیں کیا۔ ہم دو عورتیں نہیں بیٹھیں۔ ہم سب مردوں نے مدد نہیں کی۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۴)

(فعل ماضی کی مختلف صورتیں)

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جس میں ماضی کا دوسرا حرف مفتوح ہوتا ہے جیسے فَعَلَ۔ نَصَرَ۔ فَتَحَ وغیرہ۔ جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو۔

بعض افعال کا دوسرا حرف مکسور ہوتا ہے، جیسے شَرِبَ (اُس نے پیا) عَلِمَ (اُس نے جانا) لَبِسَ (اُس نے پہنا)

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جن میں ماضی کا دوسرا حرف مضموم ہوتا ہے جیسے قَرُبَ (وہ قریب ہوا) بَعُدَ (وہ دُور ہوا) ضَعُفَ (وہ کمزور ہوا) یہ کُل تین صورتیں ہوئیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ مختلف صورتیں درمیانی حرف کی وجہ سے ہیں، پہلا اور آخری حرف تینوں حالتوں میں ایک ہی طرح مفتوح ہے اس طرح فَـعَـلَ۔

معلوم ہوا کہ سہ حرفی فعل ماضی معروف کے تین وزن آتے ہیں، یعنی وہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ (۳) فَعُلَ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

(۱) فَعَلَ جیسے نَصَرَ۔ فَتَحَ۔ عَبَدَ وغیرہ۔
(۲) فَعِلَ جیسے شَرِبَ (اُس نے پیا)۔
سَمِعَ۔ (اُس نے سُنا)
جَهِلَ۔ (اُس نے نہ جانا) وغیرہ۔
(۳) فَعُلَ جیسے قَرُبَ۔ کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا)۔
صَلُحَ (وہ درست ہوا) وغیرہ۔

ان سب کی گردانیں اسی طرح ہوں گی جیسے کہ تم پڑھ چکے ہو۔ البتہ دوسرے حرف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی مثلاً:۔

شَرِبَ (اُس نے پیا) سے شَرِبَ۔ شَرِبَا۔ شَرِبُوْا۔ شَرِبَتْ (آخر تک)۔
قَرُبَ (وہ قریب ہوا) سے قَرُبَ۔ قَرُبَا۔ قَرُبُوْا۔ قَرُبَتْ (آخر تک)۔

اب تمھیں سہ حرفی فعل ماضی معروف کے تمام اوزان فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ سے ماضی معروف مُثبت اور ماضی معروف منفی بنانا آگیا۔

اوپر لکھے ہوئے تینوں قسم کی ماضی کے افعال سے ماضی معروف مثبت اور ماضی معروف منفی کی گردانیں کرو اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ دوسرے حرف کی حرکت کا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لحاظ رہے۔

چند جملوں کی عربی بناؤ۔ درمیانی حروف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم نے سُنا۔ تم سب قریب ہوئے۔ اس ایک عورت نے پہنا۔ تم سب عورتیں دُور ہوئیں۔ ان دو عورتوں نے سُنا۔ ان سب عورتوں نے جانا۔ ہم قریب ہوئے۔ وہ دو کمزور ہوئے۔ تو بزرگ ہوا۔ تم دو مردوں نے پیا۔ ان سب مردوں نے جانا۔ وہ دو درست ہوئے۔ میں نے نہ جانا۔ تم عورتیں دُور ہوئیں۔ ہم نے مدد کی۔ تم سب بیٹھے۔ ہم درست ہوئے۔ وہ سب قریب ہوئے۔

ماضی کے دوسرے حرف کی حرکت کا خیال کرتے ہوئے پڑھو۔ صیغے اور معنی بتاؤ:۔

سَجَدْنَا۔ شَرِبْتُنَّ۔ قَرُبْنَ۔ عَلِمُوْا۔ عَبَدَتْ۔ لَبِسْتُمْ۔ فَتَحْتِ۔ شَرِبُوْا۔ كَتَبْتُمْ۔ عَلِمْتُنَّ۔ جَهِلَ۔ لَبِسَتَا۔ بَعُدَتَا۔ جَلَسْنَا۔ سَمِعَا۔ صَلُحَتْ۔ دَخَلُوْا۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ چند جملوں کی عربی بناؤ۔ دوسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم کمزور نہیں ہوئے۔ میں نے نہیں لکھا۔ ان عورتوں نے نہیں سُنا۔ وہ سب قریب نہیں ہوئیں۔ تم سب نہیں بیٹھیں تم سب نہیں بیٹھے۔ تم سب مردوں نے نہیں جانا۔ ان دو مردوں نے نہیں پہنا۔ وہ درست نہیں ہوئی۔ وہ دو دُور ہوئے۔ ان دو عورتوں نے نہیں پیا۔ ان دو مردوں نے مدد نہیں کی۔ ہم نے نہیں کھولا۔ تم سب مردوں نے نہیں پہنا۔ ان دو مردوں نے سجدہ نہیں کیا۔ ہم نے طلب نہیں کیا۔

سبق (۵)

فعل ماضی مجہول

فعل مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو۔ اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے نُصِرَ الْمُسْلِمُ۔ شُرِبَ الْمَاءُ (پانی پیا گیا)۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے یاد ہو جانے کے بعد ماضی مجہول بنانا بہت آسان ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ماضی کے پہلے حرف کو پیش دے دو، اور دوسرے حرف پر زیر لگا دو، اگر زیر ہو تو ویسے ہی رہنے دو ماضی مجہول بن جائے گا۔ مثلاً نَصَرَ سے فُعِلَ نَصَرَ سے نُصِرَ (اس کی مدد کی گئی) شَرِبَ سے شُرِبَ (وہ پیا گیا)۔

گردان فعل ماضی مجہول

صیغے		معنی	صیغے		معنی
نُصِرَ	واحد غائب	اس ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرْتَ	واحد حاضر	تجھ ایک مرد کی مدد کی گئی
نُصِرَا	تثنیہ غائب	ان دو مردوں " "	نُصِرْتُمَا	تثنیہ حاضر	تم دو مردوں "
نُصِرُوْا	جمع غائب	ان سب مردوں " "	نُصِرْتُمْ	جمع حاضر	تم سب مردوں "
نُصِرَتْ	واحد غائبہ	اس ایک عورت کی مدد کی گئی	نُصِرْتِ	واحد حاضرہ	تو (ایک عورت) مدد کی گئی
نُصِرَتَا	تثنیہ غائبہ	ان دو عورتوں " "	نُصِرْتُمَا	تثنیہ حاضرہ	تم دو عورتوں "
نُصِرْنَ	جمع غائبہ	ان سب عورتوں " "	نُصِرْتُنَّ	جمع حاضرہ	تم سب عورتوں "
			نُصِرْتُ	متکلم وحدہ	میری مدد کی گئی
			نُصِرْنَا	متکلم مع الغیر	ہماری مدد کی گئی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جو افعال ماضی معروف کے تم پڑھ چکے ہو ان میں سے تین کی مجہول کی گردان مع صیغے، معانی، حرکات اپنی کاپی پر لکھو اور خوب ذہن نشین کر لو۔ اس سلسلہ میں ایک بات خاص طور سے یاد رکھنے کی ہے کہ "فعل لازم" سے فعل مجہول نہیں بنتا ہے۔

فعل لازم وہ ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کر دے مثلاً جَلَسَ حَامِدٌ (حامد بیٹھا) ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)۔

اور فعل متعدی وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے فَتَحَ حَامِدٌ بَابًا (حامد نے دروازہ کھولا) نَصَرَ خَالِدٌ مَحْمُودًا (خالد نے محمود کی مدد کی) بہر حال جب فعل مجہول بنایا جائے تو یہ خیال رہے کہ وہ فعل لازم نہ ہو۔

ان افعال سے ماضی معروف گردان کر ماضی مجہول گردانو اور کاپی پر مع معنی اور صیغوں کے لکھو۔

بَعَثَ (اس نے بھیجا) تَرَكَ (اس نے چھوڑا)

قَتَلَ (اس نے قتل کیا) جَمَعَ (اس نے جمع کیا)

سَئَلَ (اس نے سوال کیا۔ اس نے پوچھا)

ظَلَمَ (اس نے ظلم کیا)۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

صیغے اور معنی بتاؤ:-

بُعِثْتُ۔ بُعِثْتَ۔ بُعِثْتِ۔ بُعِثْنَا۔ بُعِثْنَ بُعِثْتُنَّ
قُتِلُوْا۔ قُتِلَا۔ ظُلِمْنَا۔ سُئِلَتَا۔ جُمِعَا۔ تُرِكْتُ۔
جُمِعَتْ۔ سُئِلُوْا۔ قُتِلْتُمْ۔ جُمِعْتُمَا۔ تُرِكْتُمَا۔ بُعِثَا۔
نُصِرْنَا۔ نُصِرْنَ۔ نُصِرْتُنَّ۔ ظُلِمُوْا۔ سُئِلَا۔ ظُلِمْتَا۔
جُمِعْنَ۔ بُعِثْتُمْ۔

عربی بناؤ:-

ان دو مردوں کی مدد کی گئی۔ وہ دو عورتیں بھیجی گئیں۔ ہم پر ظلم کیا گیا۔ میں چھوڑ دیا گیا۔ تم دو پوچھے گئے۔ وہ قتل کر دی گئی۔ تم دو بھیجے گئے۔ ہم دو جمع کئے گئے۔ تم سب چھوڑ دی گئیں۔ ان دو مردوں پر ظلم کیا گیا۔ تیری (ایک عورت) مدد کی گئی۔ میں بھیجا گیا۔ ان دو عورتوں کی مدد کی گئی۔

گردان فعل ماضی مجہول منفی

فعل ماضی معروف کو جس طرح "مَا" لگا کر منفی بنایا گیا تھا اسی طرح فعل مجہول بھی منفی بنایا جاتا ہے۔ مثلاً مَا نُصِرَ (اس کی مدد نہیں کی گئی) مَا ظُلِمَ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا)۔ گردان اسی طرح ہو گی۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مَا نُصِرَ	واحد مذکر غائب	اس (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرَا	تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَا نُصِرُوْا	جمع مذکر غائب	ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرَتْ	واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرَتَا	تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْنَ	جمع مؤنث غائب	ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْتَ	واحد مذکر مخاطب	تیری (ایک مرد) مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْتُمَا	تثنیہ مذکر مخاطب	تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْتُمْ	جمع مذکر مخاطب	تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْتِ	واحد مؤنث مخاطب	تیری (ایک عورت) مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْتُمَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطب	تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْتُ	واحد متکلم	میری مدد نہیں کی گئی
مَا نُصِرْنَا	جمع متکلم	ہماری مدد نہیں کی گئی

ظُلِمَ۔ بُعِثَ۔ سُئِلَ سے ماضی منفی مجہول کی پوری گردانیں کرو۔ مع حرکت و معنی و صیغوں کے اپنی کاپی پر لکھو۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

عربی بناؤ:-

ہم سب نہیں پوچھے گئے۔ ان سب عورتوں پر ظلم نہیں کیا گیا۔ تمھاری (ایک مرد) مدد نہیں کی گئی۔ وہ نہیں بھیجا گیا۔ وہ دو نہیں چھوڑے گئے۔ تم سب عورتیں نہیں بھیجی گئیں۔ تم دو نہیں بھیجے گئے۔ وہ سب قتل نہیں کئے گئے۔ وہ ایک عورت قتل نہیں کی گئی۔ تو ظلم نہیں کی گئی۔ ہم دو طلب نہیں کئے گئے۔ ہم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ وہ سب نہیں بھیجے گئے۔ تم سب سوال نہیں کی گئیں۔

سبق (۶)

فعل ماضی کے صیغوں کی شناخت اور اُن کی علامتیں

ماضی کے تمام صیغوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی صیغہ واحد مذکر غائب میں چند حروف کے اضافہ سے اس قدر مختلف معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ فَعَلَ۔ عَلِمَ۔ نَصَرَ وغیرہ کی پوری گردان میں غور کرنے سے وہ تمام

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اضافے سمجھ میں آجاتے ہیں۔ اب واحد مذکر غائب میں جو جو تبدیلیاں ہوئی ہیں، اگر اس کو اچھی طرح یاد کرلیا جائے تو تمام صیغوں کی شناخت بخوبی ہوجائے اور سب کی علامتیں علیحدہ علیحدہ معلوم ہوجائیں۔

ذیل کے نقشہ سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کرلینا چاہیے اور یہ بھی معلوم کرلینا چاہیے کہ اس میں فاعل کی ضمیر کیا ہے، اس ضمیر کو "ضمیر مرفوع متصل" کہتے ہیں۔ یعنی فاعل کی وہ ضمیر جو فعل سے ملی ہوئی ہے۔

صیغے	شناخت اور علامتیں
فَعَلَ	سب علامتوں سے خالی صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔
فَعَلَا	میں "ا" علامت تثنیہ مذکر غائب، اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلُوْا	میں "و" علامت جمع مذکر غائب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	میں "ت" علامت تانیث فاعل ہے۔
فَعَلَتَا	میں "ا" تثنیہ مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔ اور "ت" علامت تانیث ہے۔
فَعَلْنَ	میں "ن" مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے
فَعَلْتَ	میں "ت" مفتوح واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

فَعَلْتُمَا	میں "تُمَا" تثنیہ مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے
فَعَلْتُمْ	میں "تُمْ" جمع مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے
فَعَلْتِ	میں "تِ" مکسور علامت اور ضمیر فاعل واحد مؤنث مخاطب کی ہے۔
فَعَلْتُمَا	میں "تُمَا" تثنیہ مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے
فَعَلْتُنَّ	میں "تُنَّ" علامت جمع مؤنث مخاطب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُ	میں "تُ" مضموم علامت واحد متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْنَا	میں "نَا" علامت جمع متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔

سبق (۷)

فعل مضارع

یہ بات پہلے بیان ہو چکی ہے کہ فعل میں تین زمانے پائے جاتے ہیں ماضی۔ حال۔ استقبال۔ ماضی کا بیان ختم ہو چکا۔

زمانہ حال و استقبال کے لیئے عربی میں فعل مضارع ہے۔

فعل مضارع کا ایک ہی صیغہ حال و استقبال دونوں کے لیئے آتا ہے مثلاً یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) معلوم ہوا کہ جس فعل سے زمانہ حال واستقبال دونوں سمجھے جائیں وہ فعل مضارع ہے۔

مضارع بنانے کا قاعدہ

ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کا پہلا حرف ساکن کرکے "ی۔ ت۔ ا۔ ن" میں سے ایک حرف ذیل کے طریقہ پر اضافہ کر دیا جائے اور آخری حرف پر پیش لگا دیا جائے۔

"ی" چار صیغوں کے پہلے (واحد و تثنیہ و جمع مذکر غائب۔ جمع مؤنث غائب)۔

"ت" آٹھ صیغوں کے پہلے (واحد و تثنیہ مؤنث غائب واحد، تثنیہ، جمع مذکر مخاطب۔ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث مخاطب۔

"ا" صرف ایک صیغہ واحد متکلم کے پہلے آتا ہے۔

"ن" صرف ایک صیغہ جمع متکلم کے پہلے آتا ہے۔

مضارع کی گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان فعل مضارع معروف مثبت

گردان	صیغہ		معنی
یَفْعَلُ	واحد	غائب مذکر	وہ ایک مرد کرتا ہے (زمانہ حال) یا وہ ایک مرد کریگا (زمانہ استقبال)
یَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو مرد کرتے ہیں یا وہ دو مرد کریں گے
یَفْعَلُوْنَ	جمع		وہ سب مرد " " یا "
تَفْعَلُ	واحد	غائب مؤنث	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
یَفْعَلْنَ	جمع		وہ سب عورتیں " " "
تَفْعَلُ	واحد	حاضر مذکر	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو مرد کرتے ہو یا کروگے
تَفْعَلُوْنَ	جمع		تم سب مرد " " "
تَفْعَلِیْنَ	واحد	حاضر مؤنث	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو عورتیں کرتی ہو یا کروگی
تَفْعَلْنَ	جمع		تم سب " " "
اَفْعَلُ	واحد	متکلم	میں کرتا ہوں یا کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی
	تثنیہ		ہم کرتے ہیں یا کریں گے (ہم دو مرد یا سب مرد)
نَفْعَلُ	جمع		ہم کرتی ہیں یا کریں گی (ہم دو عورتیں یا سب عورتیں)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع کے آخر کو رفع (پیش) دیا جاتا ہے لیکن سات صیغے ایسے ہیں کہ اس میں رفع کے بجائے "نون" زیادہ کیا جاتا ہے۔

۱۔ تثنیہ مذکر غائب	یَفْعَلَانِ	تثنیہ کے ان چاروں صیغوں میں نون مکسور کا اضافہ ہے
۲۔ تثنیہ مذکر مخاطب	تَفْعَلَانِ	
۳۔ تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	
۴۔ تثنیہ مؤنث مخاطب	تَفْعَلَانِ	

۵۔ جمع مذکر غائب	یَفْعَلُوْنَ	ان تینوں صیغوں میں نون مفتوح کا اضافہ ہے۔
۶۔ جمع مذکر مخاطب	تَفْعَلُوْنَ	
۷۔ واحد مؤنث مخاطب	تَفْعَلِیْنَ	

یہ کُل سات صیغے ہوئے۔ چار جن میں نون مفتوح ہے۔ تین جن میں نون مکسور ہے۔ ان میں جو نون زیادہ کیا جاتا ہے اس کو "نون اعرابی" کہتے ہیں۔

دو صیغے اور ہیں جن میں نون مفتوح آتا ہے۔

۱۔ جمع مؤنث غائب۔ یَفْعَلْنَ

۲۔ جمع مؤنث مخاطب۔ تَفْعَلْنَ

یہ نون اعرابی نہیں ہے۔ اس کو "نون ضمیر" کہتے ہیں۔ یہ کبھی ساقط نہیں ہوتا۔ نون اعرابی کئی حالتوں میں گر جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جس کا مفصل بیان انشاءاللہ آئندہ اسباق میں ہوگا۔

مضارع کی گردان یاد کر لینے اور سمجھ لینے کے بعد اب چند افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی اگر ہو تو واضح کرو:۔

یَفْعَلُوْنَ ۔	تَفْعَلُوْنَ ۔	یَفْعَلْنَ ۔ تَفْعَلْنَ ۔
یَفْعَلَانِ ۔	اَفْعَلُ ۔	تَفْعَلَانِ ۔ نَفْعَلُ ۔
تَفْعَلُ ۔	تَفْعَلِیْنَ ۔	تَفْعَلَانِ ۔ یَفْعَلْنَ ۔

عربی میں ترجمہ کرو:۔

میں کرتا ہوں ۔ میں کرتی ہوں ۔ میں کروں گا ۔ میں کروں گی ۔ ہم دو کرتے ہیں ۔ ہم سب کریں گی ۔ ہم سب کرتے ہیں ۔ ہم سب کریں گے ۔ وہ کرتی ہے ۔ تم دو کرو گے ۔ وہ سب عورتیں کرتی ہیں ۔ وہ سب کرتے ہیں ۔ تم سب کرو گی ۔ تو کرتا ہے ۔ تو کرے گی ۔ تم سب کرتے ہو ۔ تو کرتی ہے ۔ تم دو کرتے ہو ۔ وہ دو کریں گے ۔ وہ ایک کرتا ہے ۔ وہ کرے گی ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۸)

فعل مضارع کی مشق

دوسرے افعال سے بھی مضارع کی گردان اسی طرح ہوگی، اگر تمھیں ماضی کے معنی معلوم ہوں تو مضارع کے تمام صیغوں کے معنی بتا سکتے ہو، اور ماضی سے مضارع کے تمام صیغے گردان سکتے ہو۔

مندرجہ ذیل افعال سے مضارع کی گردان کرو۔ اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ نون اعرابی اور نون ضمیر کی نشان دہی کرو:۔

یَذْھَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا) یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا) یَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پیئے گا) یَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا) یَغْضَبُ (وہ غصہ ہوتا ہے یا ہوگا)۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی و ضمیر کو واضح کرو:۔

تَذْھَبُ	یَذْھَبْنَ	تَذْھَبْنَ	اَذْھَبُ
تَذْھَبَانِ	نَذْھَبُ	یَفْتَحُوْنَ	یَفْتَحَانِ
تَفْتَحُوْنَ	نَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

يَشْرَبْنَ	تَشْرَبُوْنَ	يَشْرَبَانِ	تَشْرَبِيْنَ
اَشْرَبُ	نَشْرَبُ	يَسْمَعُ	تَسْمَعُ
يَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	يَسْمَعْنَ	يَغْضَبَانِ
تَغْضَبِيْنَ	تَغْضَبُوْنَ	يَغْضَبُوْنَ	تَغْضَبُ
اَغْضَبُ			

ان جملوں کی عربی بناؤ :-

ہم جائیں گے۔ تم جاتے ہو۔ وہ سب عورتیں پئیں گی۔ تو جاتی ہے وہ سب سنتے ہیں۔ وہ سب سُنیں گی۔ میں کھولتا ہوں۔ ہم سب کھولیں گے۔ وہ دو عورتیں غصہ ہوں گی۔ تم دو مرد غصہ ہوتے ہو۔ میں غصہ ہوں گا۔ تو پیتی ہے۔ تم سب پیو گی۔ تم سب پیتی ہو۔ تم سب پیو گے۔ وہ سب جائیں گی۔ ہم عورتیں سُنتی ہیں۔ ہم سب سُنیں گے۔ تو غصہ ہوتی ہے۔ وہ دو غصہ ہوں گے۔ ہم غصہ ہوتے ہیں۔ تم دو پیو گے۔ تم سب سُنتے ہو۔

سبق (۹)

فعل مضارع کے تین وزن

ماضی کی طرح مضارع کے بھی تین وزن آتے ہیں :-

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

یَفْعَلُ ۔ یَفْعِلُ ۔ یَفْعُلُ ۔

(۱) یَفْعَلُ ۔ مضارع کا تیسرا حرف مفتوح ہے ۔ مثلاً
یَذْهَبُ ۔ یَفْتَحُ ۔ یَشْرَبُ ۔

(۲) یَفْعِلُ ۔ مضارع کا تیسرا حرف مکسور ہے ۔ مثلاً
یَجْلِسُ ۔ یَضْرِبُ ۔ یَظْلِمُ ۔

(۳) یَفْعُلُ ۔ مضارع کا تیسرا حرف مضموم ہے ۔ مثلاً
یَنْصُرُ ۔ یَکْتُبُ ۔ یَسْجُدُ ۔

ان سب کی گردانیں اسی طرح سے ہوں گی، صرف تیسرے حرف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی ۔ مثلاً :-

یَذْهَبُ ۔ یَذْهَبَانِ ۔ یَذْهَبُوْنَ ۔ الخ
یَجْلِسُ ۔ یَجْلِسَانِ ۔ یَجْلِسُوْنَ ۔ الخ
یَنْصُرُ ۔ یَنْصُرَانِ ۔ یَنْصُرُوْنَ ۔ الخ

یَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا) یَظْلِمُ (وہ ظلم کرتا ہے یا کرے گا) یَنْصُرُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) یَسْجُدُ (وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا ۔

مذکورہ بالا افعال سے مضارع کی پوری گردانیں اپنی کاپی پر لکھو، گردان کرنے میں تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو،

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

وہ اپنی حالت پر رہے گا۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی۔

يَجْلِسُوْنَ ۔ تَجْلِسُنَ ۔ تَجْلِسِيْنَ ۔ يَجْلِسَانِ ۔ اَجْلِسُ ۔ تَضْرِبُ ۔ يَضْرِبْنَ ۔ تَضْرِبُوْنَ ۔ يَضْرِبَانِ ۔ تَضْرِبَانِ ۔ تَظْلِمُوْنَ ۔ نَظْلِمُ ۔ يَظْلِمْنَ ۔ تَظْلِمَانِ ۔ اَظْلِمُ ۔ يَنْصُرُوْنَ ۔ تَكْتُبُوْنَ ۔ تَسْجُدْنَ ۔ يَنْصُرَانِ ۔ تَكْتُبَانِ ۔ يَسْجُدُوْنَ ۔ تَكْتُبِيْنَ ۔ تَسْجُدَانِ ۔ اَنْصُرُ ۔ نَكْتُبُ ۔ تَسْجُدِيْنَ ۔ نَسْجُدُ ۔ نَنْصُرُ ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ۔ مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم بیٹھتے ہیں۔ تم سب سجدہ کرتے ہو۔ وہ سب عورتیں لکھیں گی۔ تم دو مدد کرتے ہو۔ وہ سب ظلم کرتی ہیں۔ تم دو عورتیں بیٹھو گی۔ وہ دو مارتے ہیں۔ وہ سب لکھیں گے۔ ہم مدد کریں گی۔ ہم سجدہ کرتے ہیں۔ تو مدد کرے گا۔ تو بیٹھے گی۔ تو لکھتی ہے۔ تم دو ظلم کرتی ہو۔ وہ دو بیٹھیں گی۔ وہ دو مدد کرتی ہیں۔ تم سب مارتے ہو۔ تم سب عورتیں لکھتی ہو۔ وہ سب عورتیں مدد کریں گی۔ تو سجدہ کرتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

چند افعال اور لکھے جاتے ہیں، ان سے بھی تینوں طرح کے مضارع کی گردانیں کر لو تاکہ خوب مشق ہو جائے۔

(۱) یَفْعَلُ۔ یَرْفَعُ (وہ اُٹھاتا ہے یا اُٹھائے گا)
یَعْمَلُ (وہ عمل کرتا ہے یا کرے گا)
یَرْکَبُ (وہ سوار ہوتا ہے یا ہوگا)

(۲) یَفْعِلُ۔ یَرْجِعُ (وہ واپس ہوتا ہے یا ہوگا)
یَعْرِفُ (وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا)
یَعْقِلُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا)

(۳) یَفْعُلُ۔ یَنْظُرُ (وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا)
یَشْکُرُ (وہ شکر کرتا ہے یا کرے گا)
یَرْقُدُ (وہ سوتا ہے یا سوئے گا)

اعراب کا خیال کر کے پڑھو۔ صیغے اور معنی بتاؤ:۔

یرفعون۔ ترجعون۔ یعملان۔ یعرفان۔ یعقلن۔ ترقدن۔ تشکرین۔ ترجعان۔ یرکبان۔ تنظرون۔ اشکر۔ نرجع۔ تعمل۔ تعقلون۔ نرکب۔ اعرف۔ تعملان۔ تنظر۔ ترجعین۔ انظر۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۱۰)

فعلِ مُضارع معروف منفی

ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ مَا فَعَلَ۔ مَا نَصَرَ وغیرہ۔
مضارع کو منفی بنانے کے لئے بھی اس کے شروع میں "لَا" یا "مَا" لگایا جاتا ہے۔ جیسے لَا یَفْعَلُ، مَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) گردان پوری مضارع مثبت ہی کی طرح ہوگی۔
ماضی کو منفی کرنے کے لئے عموماً "مَا" لگایا جاتا ہے۔ مضارع منفی کے لئے عموماً "لَا" استعمال کرتے ہیں۔

گردان فعلِ مضارع معروف منفی

گردان	صیغہ		معنی
لَا یَفْعَلُ	واحد	مذکر غائب	وہ ایک مرد نہیں کرتا ہی یا نہیں کرے گا
لَا یَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے
لَا یَفْعَلُوْنَ	جمع		وہ سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے
لَا تَفْعَلُ	واحد	مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہیں کرتی ہی یا نہیں کرے گی
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لَا يَفْعَلْنَ	جمع	غائبہ مؤنث	وہ سب عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی۔
لَا تَفْعَلُ	واحد	مخاطب مذکر	تو ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔
لَا تَفْعَلُوْنَ	جمع		تم سب مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔
لَا تَفْعَلِيْنَ	واحد	مخاطب مؤنث	تو ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔
لَا تَفْعَلْنَ	جمع		تم سب عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔
لَا أَفْعَلُ	واحد	متکلم	میں نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا۔
			میں نہیں کرتی ہوں یا نہیں کروں گی۔
لَا نَفْعَلُ	جمع	متکلم مع الغیر	ہم دو نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔
			ہم سب نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔

اب جس مضارع کو منفی بنانا ہو اس کے پہلے "لا" بڑھا دیا جائے تو وہ مضارع منفی ہو جائے گا۔

چند افعال سے مضارع منفی کی پوری گردانوں کی مشق کرو:۔

یَشْرَبُ۔ یَعْرِفُ۔ یَظْلِمُ۔ یَنْظُرُ۔ یَرْحَمُ (گردان میں مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو)۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

صیغے اور معنی بتاؤ :۔

لَا نَفْعَلُ	لَا یَشْرَبْنَ	لَا نَعْرِفُوْنَ	لَا اَظْلِمُ
لَا تَنْظُرُ	لَا تَرْقُدُوْنَ	لَا تَعْرِفِیْنَ	لَا تَظْلِمَانِ
لَا یَرْقُدَانِ	لَا یَفْعَلْنَ	لَا تَرْقُدْنَ	لَا نَعْرِفُ
لَا یَنْظُرُوْنَ	لَا اَنْظُرُ	لَا تَنْظُرِیْنَ	لَا اَرْقُدُ
لَا یَظْلِمَانِ	لَا تَعْرِفْنَ ۔		

عربی بناؤ :۔

ہم نہیں پکیں گے۔ تم سب نہیں سوتی ہو۔ ہم دو ظلم نہیں کریں گی۔ تو نہیں پہچانتی ہے۔ وہ سب سوار نہیں ہوں گے۔ وہ سب نہیں دیکھیں گی۔ تم سب نہیں سمجھتے ہو۔ میں نہیں بیٹھوں گا۔ میں نہیں بیٹھتی ہوں۔ ہم نہیں دیکھیں گے۔ وہ سب واپس نہیں ہوں گی۔ تم سب نہیں پیو گی۔ تم دو نہیں سوتے ہو۔ وہ دو نہیں سوئیں گے۔ تو ظلم نہیں کرے گی۔

ماضی اور مضارع کا خیال کرتے ہوئے ترجمہ کرو۔

صیغے بھی بناؤ :۔

رَقَدْتَ وَلَا تَرْقُدُ ۔	کَتَبْتَ وَلَا تَکْتُبِیْنَ ۔
رَجَعُوْا وَلَا تَذْهَبُوْنَ	ظُلِمُوْا وَلَا تَنْصُرُوْنَ ۔
نُصِرْتِ وَلَا تَشْکُرِیْنَ	نُصِرْنَا وَمَا ظُلِمْنَا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

رَكِبْتُمَا وَلَا تَذْهَبَانِ	كَتَبْتُ وَلَا يَعْقِلُوْنَ
جَلَسْتِ وَلَا تَسْجُدِيْنَ	غَضِبْتُ وَلَا تَنْظُرُ
رَجَعْتُ وَلَا أَذْهَبُ	نَصَرُوْ وَلَا نَظْلِمُ
أَكْتُبُ وَلَا أَرْقُدُ	

سبق (۱۱)

فعل مضارع مجہول

فعل مجہول جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ یُفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا)۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

مضارع معروف کے معلوم ہو جانے کے بعد مضارع مجہول بنانا آسان ہے ترکیب یہ ہے کہ علامت مضارع (اَ۔تَ۔یَ۔نَ) کو یعنی مضارع کے پہلے حرف کو ضمہ (پیش) دیدیا جائے اور آخری حرف سے پہلے والے حرف کو فتحہ (زبر) مضارع مجہول بن جائے گا۔ مثلاً:۔

یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ۔ (وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا)

یَعْرِفُ سے یُعْرَفُ۔ (وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا)

یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ۔ (اُس کی مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائے گی)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان پوری اسی طرح ہوگی، مثالوں سے یہ بات بھی واضح گئی کہ مضارع مجہول کا تیسرا حرف مفتوح رہے گا، اس کے معروف تیسرا حرف خواہ مکسور ہو یا مضموم۔

گردان	صیغہ		معنی
يُنْصَرُ	واحد	غائب مذکر	اس ایک مرد کی مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
يُنْصَرَانِ	تثنیہ		ان دو مردوں کی مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
يُنْصَرُوْنَ	جمع		ان سب مردوں کی مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
تُنْصَرُ	واحد	غائبہ مؤنث	اس ایک عورت کی مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		ان دو عورتوں کی مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
يُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
تُنْصَرُ	واحد	مخاطب مذکر	تیری (ایک مرد) مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو مردوں کی مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
تُنْصَرُوْنَ	جمع		تم سب مردوں کی مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
تُنْصَرِيْنَ	واحد	مخاطبہ مؤنث	تیری (ایک عورت) کی مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو عورتوں کی مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی مدد کیجاتی ہو یا کیجاوے گی۔
أُنْصَرُ	واحد	متکلم	میری مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جاوے گی۔
نُنْصَرُ	تثنیہ وجمع		ہماری مدد کی جاتی ہے یا کی جاوے گی۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ترجمہ کرو:۔

ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے گی۔ ان سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے۔ تو مدد کیا جاتا ہے۔ تم سب مردوں کی مدد کی جائے گی۔ تم دو مرد مدد کئے جاتے ہو۔ تم سب مدد کئے جاؤ گے۔

ان افعال سے مضارع مجہول کی پوری گردانیں مع حرکات وصیغہ و معنی لکھو:۔

یَظْلِمُ۔ یَنْظُرُ۔ یَقْتُلُ۔ یَبْعَثُ۔ یَرْزُقُ (وہ رزق دیتا ہے یا دے گا) یَسْئَلُ۔ یہ بات یاد رہے کہ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا۔

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

یُرْزَقُوْنَ۔ تُنْصَرُوْنَ۔ یُسْئَلْنَ۔ تُسْئَلْنَ۔ تُرْزَقِیْنَ۔ تُنْصَرُ۔ نُسْئَلُ۔ تُظْلَمَانِ۔ یُقْتَلَانِ۔ اُبْعَثُ۔ یُنْظَرُوْنَ۔ تُنْظَرُوْنَ۔ نُبْعَثُ۔ تُبْعَثْنَ۔ یُقْتَلْنَ یُقْتَلُوْنَ۔ نُرْزَقُ۔ یُظْلَمَانِ۔ یُبْعَثُوْنَ۔ تُنْصَرِیْنَ۔ تُسْئَلِیْنَ۔

عربی میں ترجمہ کرو:۔

تم سب دیکھے جاتے ہو۔ ہم مدد کئے جائیں گے۔ تو بھیجی جاتی ہے۔ وہ سب قتل کئے جائیں گے۔ تم دو ظلم کئے جاؤ گے۔ ہم پوچھے جاتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

تم سب کو رزق دیا جائے گا۔ اُس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے۔ تو پہچانی جائے گی۔ ان سب عورتوں کو پوچھا جائے گا۔ تم سب مدد کئے جاتے ہو۔ وہ قتل کیا جاتا ہے۔ تم دو ظلم کی جاؤ گی۔ ہم پہچانے جاتے ہیں۔ میں رزق دیا جاؤں گا۔ تم سب بھیجے جاؤ گے۔ میں دیکھا جاتا ہوں۔

سبق (۱۲)

فعل مضارع مجہول منفی

فعل مضارع مجہول کو بھی "لا" لگا کر منفی کیا جاتا ہے۔ گردان اسی طرح ہو گی۔ مثلاً :-

لَا یُنْصَرُ۔ (وہ مدد نہیں کیا جاتا ہے یا مدد نہیں کیا جائے گا)
لَا یُظْلَمُ۔ (وہ ظلم نہیں کیا جاتا ہے یا ظلم نہیں کیا جائے گا)
لَا یُسْئَلُ۔ (وہ نہیں پوچھا جاتا ہے یا نہیں پوچھا جائے گا)

گردان پوری لکھی جاتی ہے، اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان فعل مضارع مجہول منفی

گردان	صیغہ		معنی
لَا یُنْصَرُ	واحد	مذکر غائب	وہ ایک مرد نہیں مدد کیا جاتا ہو یا نہیں کیا جائے گا
لَا یُنْصَرَانِ	تثنیہ		وہ دو مرد نہیں مدد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے
لَا یُنْصَرُوْنَ	جمع		وہ سب مرد نہیں مدد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے
لَا تُنْصَرُ	واحد	مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہیں مدد کیجاتی ہو یا نہیں کیجائے گی
لَا تُنْصَرَانِ	تثنیہ		وہ دو عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کیجائیں گی
لَا یُنْصَرْنَ	جمع		وہ سب عورتیں نہیں مدد کیجاتی ہیں یا نہیں کیجائیں گی
لَا تُنْصَرُ	واحد	مذکر مخاطب	تو ایک مرد نہیں مدد کیا جاتا ہو یا نہیں کیا جائے گا
لَا تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو مرد نہیں مدد کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے
لَا تُنْصَرُوْنَ	جمع		تم سب مرد نہیں مدد کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے
لَا تُنْصَرِیْنَ	واحد	مؤنث مخاطب	تو ایک عورت نہیں مدد کیجاتی ہو یا نہیں کیجائے گی
لَا تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو مرد نہیں مدد کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے
لَا تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتیں نہیں مدد کیجاتی ہو یا نہیں کیجاؤ گی
لَا اُنْصَرُ	واحد	مذکر مؤنث متکلم	میں نہیں مدد کیا جاتا ہوں یا نہیں مدد کیا جاؤں گا
لَا نُنْصَرُ	تثنیہ و جمع		ہم مدد نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ان افعال سے مضارع مجہول منفی بناؤ۔ مع صیغے و معنی کاپی پر لکھو:۔

یَکْتُبُ۔ یَظْلِمُ۔ یَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)

عربی میں ترجمہ کرو:۔

ان سب مردوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ہم نہیں پوچھے جائیں گے۔ تو (ایک عورت) مدد نہیں کی جاتی ہے۔ تم سب رزق نہیں دی جاتی ہو۔ تم سب رزق نہیں دیے جاؤ گے۔ وہ عورتیں نہیں پہچانی جائیں گی۔ تو نہیں بھیجا جاتا ہے۔ وہ سب عورتیں نہیں بھیجی جاتی ہیں۔ ہم سب عورتیں نہیں بھیجی جائیں گی۔ مجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تم دو عورتوں پر ظلم نہیں کیا جاتا ہے۔ تجھ (ایک عورت) کو نہیں دیا جائے گا۔

سبق (۱۳)

"قَدْ اور کَانَ" کا استعمال

(۱) قَدْ یا لَقَدْ کے معنی "بیشک" کے ہیں، اس لفظ کو ماضی کے پہلے لاتے ہیں تو اس کے معنی میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً قَدْ ذَهَبَ زَيْدٌ (بیشک زید گیا) اور ماضی قریب کے معنی پیدا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہو جاتے ہیں۔ مثلاً قَدْ ذَهَبَ (وہ گیا ہے) قَدْ كَتَبَ (اُس نے لکھا ہے) "قَدْ" ماضی کے ہر صیغے پر بڑھا سکتے ہیں۔ قَدْ كَتَبَ۔ قَدْ كَتَبَا۔ قَدْ كَتَبُوْا۔ وغیرہ۔

(۲) "كَانَ" کے معنی ہیں "تھا" ماضی پر یہ بھی آتا ہے، جیسے كَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) كَانَ كَتَبَ (اُس نے لکھا تھا) كَانَ کو ماضی پر لانے کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ كَانَ کا وہی صیغہ ہو جو ماضی کا ہے جیسے كَانَ ذَهَبَ۔ كَانَا ذَهَبَا۔ كَانُوْا ذَهَبُوْا وغیرہ۔ اس کو ماضی بعید کہہ سکتے ہیں۔

"كَانَ" کی پوری گردان اس طرح ہوگی:-

مذکر غائب			مؤنث غائب	
كَانَ	كَانَا	كَانُوْا	كَانَتْ	كَانَتَا	كُنَّ

مذکر حاضر			مؤنث حاضر	
كُنْتَ	كُنْتُمَا	كُنْتُمْ	كُنْتِ	كُنْتُمَا	كُنْتُنَّ

متکلم	
كُنْتُ	كُنَّا

(۳) كَانَ کو اگر مضارع پر لائیں تو معنی میں استمرار پیدا ہو جائے گا مثلاً كَانَ يَذْهَبُ (وہ جاتا تھا) كَانَا يَذْهَبَانِ۔ (وہ دو جاتے تھے) كَانُوْا يَذْهَبُوْنَ (وہ سب جاتے تھے)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مضارع پر "کَانَ" کے ماضی ہی کا صیغہ استعمال ہوگا۔
جَلَسَ۔ طَلَبَ۔ کَتَبَ سے قَدْ لگا کر پوری گردان کرو۔
نَصَرَ۔ فَتَحَ۔ دَخَلَ سے کَانَ لگا کر پوری گردان کرو۔
یَسْجُدُ۔ یَرْکَبُ۔ یَعْمَلُ سے کَانَ لگا کر گردانو اور ان سب کے معنی بتاؤ۔

ترجمہ کرو:۔

(۱) کَانَ یَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ
(۲) کَانُوْا یَکْتُبُوْنَ بِالْقَلَمِ
(۳) کُنَّ یَعْمَلْنَ فِی الْبَیْتِ
(۴) کُنْتُمْ تَرْکَبُوْنَ عَلَی الْقِطَارِ
(۵) کُنْتُ ذَهَبْتُ اِلَی الْمَسْجِدِ
(۶) کُنَّا شَرِبْنَا اللَّبَنَ۔
(۷) کَانَا یَأْکُلَانِ الطَّعَامَ۔
(۸) کَانَتَا تَطْلُبَانِ الْکِتَابَ۔
(۹) کُنْتُ اَنْصُرُ الْمَظْلُوْمَ
(۱۰) کُنْتِ تَجْلِسِیْنَ عَلَی الْکُرْسِیِّ
(۱۱) کُنْتُ ذَهَبْتُ اِلَی السُّوْقِ
(۱۲) کُنْتُمْ فَتَحْتُمُ الْقُفْلَ
(۱۳) کُنْتُنَّ سَجَدْتُنَّ فِی الْمَسْجِدِ
(۱۴) کُنْتُمَا دَخَلْتُمَا فِی الْحُجْرَةِ
(۱۵) کُنْتُمَا تَشْرَبَانِ الشَّایَ
(۱۶) کُنْتُنَّ تَکْتُبْنَ عَلَی الْوَرَقِ

دس جملے ایسے بناؤ جس میں "کَانَ" استعمال ہو۔ پانچ ماضی پر اور پانچ مضارع پر۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۱۴)

فعل مضارع کے تغیرات

فعل مضارع کے متعلق یہ بیان ہو چکا ہے کہ اس کا صیغہ زمانہ حال اور استقبال دونوں کے لئے آتا ہے، اگر اس کو صرف استقبال کے لئے مخصوص کرنا چاہیں تو "س" یا "سَوْفَ" مضارع سے پہلے بڑھا دیا جاتا ہے۔ مثلاً یَفْعَلُ سے سَیَفْعَلُ (وہ عنقریب کرے گا) سَوْفَ یَفْعَلُ (وہ کچھ مدت بعد کرے گا) "س" "سَوْفَ" میں بلکا سا فرق ہے وہ یہ کہ "س" مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور "سَوْفَ" مستقبل بعید کے لئے۔

ذیل کی مثالوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

سَیَعْلَمُ (وہ عنقریب جان لے گا) سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (تھوڑی مدت بعد تم جان لوگے) سَنَنْظُرُ (ہم عنقریب دیکھیں گے) سَوْفَ اَکْتُبُ (تھوڑی مدت بعد میں لکھوں گا)۔

ترجمہ کرو۔ ("س" اور "سَوْفَ" مجہول پر بھی داخل ہوتے ہیں)

سَتُسْئَلُوْنَ۔ سَوْفَ تُسْئَلُوْنَ۔ سَتُکْتَبُ۔ سَتُعْرَفُ۔ سَوْفَ تُفْتَحُ۔ سَیُعْلَمُ۔ سَاُشْرَبُ۔ سَوْفَ تُنْصَرَانِ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سَيَنْهَبَانِ۔ سَوْفَ تَذْهَبِيْنَ۔ سَوْفَ تُبْعَثُوْنَ۔ سَأَسْجُدُ۔

عربی بناؤ:۔

عنقریب ہماری مدد کی جائے گی۔ تم دو لکھو گے۔ کچھ مدت میں ہم جائیں گے۔ (مستقبل قریب) تم سب کی مدد کی جائے گی۔ وہ دو عورتیں جائیں گی۔ تم سب لکھو گی۔ وہ سنے گی۔

(مستقبل بعید) تم سب عورتیں دیکھو گی۔ وہ دو سوار کئے جائیں گے۔ تو واپس ہو گی۔ وہ سب واپس کئے جائیں گے۔

"س" "سَوْفَ" کے بیان سے تم یہ سمجھ سکتے ہو کہ ان حروف کی وجہ سے مضارع کے صرف معنی میں تغیر ہوا۔ مضارع کے صیغوں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

بعض حروف ایسے ہیں کہ ان کے مضارع پر آنے کی وجہ سے مضارع کے صیغوں اور معنی دونوں میں تغیر ہو جاتا ہے۔ وہ حروف جو مضارع کے لفظوں اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں وہ تین قسم کے ہیں۔

(۱) نَاصِبْ۔ (نصب دینے والے)

(۲) جَازِمْ۔ (جزم دینے والے)

(۳) نون تاکید۔

(۱) ناصب:۔ یہ چار حرف ہیں۔ اَنْ۔ لَنْ۔ کَیْ۔ اِذَنْ۔

یہاں صرف لَنْ کو بیان کیا جاتا ہے۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بیان ہوں گے۔

(۱) لَنْ :۔ مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور نفی تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے اور مستقبل کے ساتھ مخصوص کر دیتا ہے جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) لَنْ یَّکْتُبَ (وہ ہرگز نہیں لکھے گا)۔

(۲) جَازِمْ :۔ یہ پانچ حروف ہیں :۔ لَمْ۔ لَمَّا۔ لَامِ اَمْر۔ لَا ءِ نہی۔ اِنْ۔ کَمْ۔ یہاں لَمْ کا بیان ہوگا۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ۔

لَمْ :۔ مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے۔ جیسے :۔ لَمْ یَفْعَلْ (اُس نے نہیں کیا) لَمْ یَکْتُبْ (اُس نے نہیں لکھا) بالکل ایسے ہی جیسے مَا کَتَبَ، مَا فَعَلَ اس کو نفی جحد بلم کہتے ہیں۔

(۳) نون تاکید :۔ اس نون کو کہتے ہیں جو معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے مضارع کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ مضارع کے شروع میں "لام مفتوح" کا لگانا ضروری ہوتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) نون تاکید ثقیلہ (۲) نون تاکید خفیفہ۔ نون تاکید ثقیلہ مضارع کے آخر کو فتحہ دیتا ہے اور معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ مثلاً لَیَفْعَلَنَّ (البتہ وہ ضرور کرے گا)۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ان میں سے ہر ایک کو تفصیل سے مع گردان بیان کیا جاتا ہے
اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

(۱) لَنْ۔ (نفی تاکید بلَنْ)

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو نصب دیتا ہے۔
۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اُس کو
گرا دیتا ہے۔
۳۔ جن دو صیغوں (جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر) کے
آخر میں نون ضمیر ہے، وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔
۴۔ معنی میں نفی تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ
مخصوص کر دیتا ہے۔

(۲) لَمْ۔ (نفی جحد بلَمْ)

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو جزم دیتا ہے۔
۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرا دیتا ہے۔
۳۔ جن دو صیغوں کے آخر میں نون ضمیر ہے وہ اپنی حالت پر
باقی رہتے ہیں۔
۴۔ معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے۔
۵۔ مندرجہ ذیل گردانوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین
کر لینا چاہیے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردانِ نفی تاکید بلن فعل مضارع معروف

مضارع	صیغہ		نفی تاکید بلن	لن کی وجہ سے تغیرات
یَفْعَلُ	واحد	غائب	لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ایک مرد ہرگز نہیں کریگا)	آخری حرف کو نصب دیا
یَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ یَّفْعَلَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں کرینگے)	نون اعرابی گر گیا
یَفْعَلُوْنَ	جمع		لَنْ یَّفْعَلُوْا (وہ سب مرد ہرگز نہیں کرینگے)	〃 〃 〃
تَفْعَلُ	واحد	غائبہ	لَنْ تَفْعَلَ (وہ ایک عورت ہرگز نہیں کریگی)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کرینگی)	نون اعرابی گر گیا
یَفْعَلْنَ	جمع		لَنْ یَّفْعَلْنَ (وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کرینگی)	نون ضمیر باقی ہے
تَفْعَلُ	واحد	مخاطب	لَنْ تَفْعَلَ (تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (تم دو مرد ہرگز نہیں کروگے)	نون اعرابی گر گیا
تَفْعَلُوْنَ	جمع		لَنْ تَفْعَلُوْا (تم سب مرد ہرگز نہیں کروگے)	〃 〃 〃
تَفْعَلِیْنَ	واحد	مخاطبہ	لَنْ تَفْعَلِیْ (تو ایک عورت ہرگز نہیں کریگی)	〃 〃 〃
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (تم دو عورتیں ہرگز نہیں کروگی)	〃 〃 〃
تَفْعَلْنَ	جمع		لَنْ تَفْعَلْنَ (تم سب عورتیں ہرگز نہیں کروگی)	نون ضمیر باقی ہے
اَفْعَلُ	واحد	متکلم	لَنْ اَفْعَلَ (میں ہرگز نہیں کروں گا یا ہرگز نہیں کروں گی)	آخر کو نصب دیا
نَفْعَلُ	جمع		لَنْ نَّفْعَلَ (ہم ہرگز نہیں کریں گے)	〃 〃 〃

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۱۵)

گردان نفی بجحد بلَمْ فعل مضارع معروف

مضارع	نفی بجحد بلَمْ	کیفیت تغیرات
یَفْعَلُ	لَمْ یَفْعَلْ (اس ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
یَفْعَلَانِ	لَمْ یَفْعَلَا (ان دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
یَفْعَلُوْنَ	لَمْ یَفْعَلُوْا (ان سب مردوں نے نہیں کیا)	〃 〃 〃
تَفْعَلُ	لَمْ تَفْعَلْ (اس ایک عورت نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (ان دو عورتوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
یَفْعَلْنَ	لَمْ یَفْعَلْنَ (ان سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
تَفْعَلُ	لَمْ تَفْعَلْ (تو ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (تم دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
تَفْعَلُوْنَ	لَمْ تَفْعَلُوْا (تم سب مردوں نے نہیں کیا)	〃 〃 〃
تَفْعَلِیْنَ	لَمْ تَفْعَلِیْ (تو ایک عورت نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
تَفْعَلَانِ	لَمْ تَفْعَلَا (تم دو عورتوں نے نہیں کیا)	〃 〃 〃
یَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ (تم سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
اَفْعَلُ	لَمْ اَفْعَلْ (میں نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
نَفْعَلُ	لَمْ نَفْعَلْ (ہم نے نہیں کیا)	〃 〃 〃

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

معنی اور صیغے بتاؤ۔ صیغوں میں لَنْ اور لَمْ کی وجہ سے کیا تغیرات ہوئے ہیں۔

لَمْ اَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلْ	لَنْ تَفْعَلِیْ	لَمْ تَکْتُبِیْ
لَنْ یَّفْعَلَا	لَمْ یَفْعَلَا	اَنْ تَفْعَلُوْا	لَمْ یَفْعَلُوْا
لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَنْ نَفْعَلَ	لَمْ نَفْعَلْ
	لَمْ یَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	

عربی میں ترجمہ کرو:۔

تم سب لوگوں نے نہیں کیا۔ ہم سب ہرگز نہیں کریں گے۔ تم دو مردوں نے نہیں کیا۔ تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی۔ میں نے نہیں کیا۔ میں ہرگز نہیں کروں گی۔ تو ہرگز نہیں کرے گا۔ تو نے نہیں کیا۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی۔ تم سب عورتوں نے نہیں کیا۔ ان دو مردوں نے نہیں کیا۔ وہ دو ہرگز نہیں کریں گی۔

ان افعال سے لَنْ اور لَمْ لگا کر گردانیں کرو۔ مع صیغے اور معانی کاپی پر لکھو:۔

یَظْلِمُ۔ یَکْتُبُ۔ یَشْرَبُ۔ یَسْمَعُ۔ یَفْتَحُ۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ جو تبدیلی ہوئی ہو اس کو واضح کرو:۔

لن یظلمن۔ لن اظلم۔ لم تظلمن۔ لم تظلم۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

لَنْ یَکْتُبَا	لَنْ تَکْتُبَا	لَنْ تَشْرَبَا	لَمْ تَشْرَبِیْ
لَمْ یَسْمَعْنَ	لَمْ تَفْتَحْنَ	لَمْ تَسْمَعِیْ	لَنْ اَسْمَعَ
لَمْ تَفْتَحُوْا	لَنْ یَفْتَحُوْا	لَنْ یَشْرَبَا	لَمْ تَشْرَبَا

چند جملوں کی عربی بناؤ۔ لَنْ اور لَمْ کے عمل کا خیال رہے۔

ہم ہرگز ظلم نہیں کریں گے۔ میں کبھی نہیں پیوں گا۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔ ان سب عورتوں نے نہیں کیا۔ وہ کبھی ظلم نہیں کرے گا۔ تو (ایک عورت) نے نہیں سُنا۔ تم سب مردوں نے نہیں کھولا۔ تم سب عورتوں نے نہیں لکھا۔ وہ سب کبھی نہیں پئیں گے۔ ان سب عورتوں نے ظلم نہیں کیا۔ تو ایک عورت نے نہیں لکھا۔ تو ہرگز نہیں لکھے گی۔ تو (ایک مرد) نے نہیں سُنا۔ تو ہرگز نہیں سُنے گی۔

حرکات کا خیال رکھتے ہوئے گردانیں کرو:۔

یَرْکَبُ یَعْرِفُ یَرْقُدُ یَرْفَعُ یَنْظُرُ

حرکات کا لحاظ رکھتے ہوئے پڑھو۔ صیغے اور معنی بتاؤ:۔

لَمْ یَرْکَبْ	لن ترکب	لم یعرفن	لم تعرفن
لم ترقدا	لن یرقدا	لم ترفعی	لن تنظری
لم تنظروا	لن یعرفوا	لم ترقد	لم اعرف

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لم یرکبن　　لن توقعن　　لم ینظروا　　لن ترقدی

عربی بناؤ :-

۱۔ ہم اونٹ پر سوار نہیں ہوئے
۲۔ تم سب ہوائی جہاز پر کبھی نہیں سوار ہوگی
۳۔ وہ سب عورتیں ہرگز دروازہ نہیں کھولیں گی
۴۔ تم دو ہرگز کاپی نہیں لکھو گی۔
۵۔ ہم ہرگز چائے نہیں پئیں گے۔
۶۔ میں ہرگز صندوق نہیں کھولوں گا۔
۷۔ وہ سب ہرگز قلم نہیں اٹھائیں گی۔
۸۔ میں ہرگز دن میں نہیں سوؤں گا
۹۔ تم دو آدمیوں نے خبر نہیں سنی۔
۱۰۔ تم سب عورتوں نے دودھ نہیں پیا۔
۱۱۔ تم دو آدمی شب میں نہیں سوئے
۱۲۔ تو (ایک عورت) نے بازار نہیں دیکھا۔
۱۳۔ میں نے چاند نہیں دیکھا۔
۱۴۔ تم سب عورتوں نے کتاب نہیں اٹھائی

جس طرح فعل مضارع معروف پر لَنْ اور لَمْ آتا ہے، اسی طرح فعل مضارع مجہول پر بھی آتا ہے مثلاً لَنْ یُّظْلَمَ (اس پر ہرگز ظلم نہیں کیا جائیگا) لَمْ یُظْلَمْ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا) لَنْ یُّنْصَرَ (اس کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی) لَمْ یُنْصَرْ (اس کی مدد نہیں کی گئی)۔
گردان اس کی اسی طرح ہوگی۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان مضارع مجہول بلَمْ

گردان	صیغہ		معنی
لَمْ يُنْصَرْ	واحد	غائب مذکر	اس کی (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يُنْصَرُوْا	جمع		ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْ	واحد	غائبہ مؤنث	اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ يُنْصَرْنَ	جمع		ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْ	واحد	حاضر مذکر مخاطب	تجھ (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرُوْا	جمع		تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرِيْ	واحد	حاضر مؤنث مخاطب	تجھ (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ أُنْصَرْ	واحد	متکلم	میری مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ نُنْصَرْ	تثنیہ و جمع		ہماری مدد نہیں کی گئی۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان مضارع مجہول بلَنْ

گردان	صیغہ		معنی
لَنْ یُّنْصَرَ	واحد	مذکر غائب	اس ایک مرد کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ یُّنْصَرَا	تثنیہ		ان دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ یُّنْصَرُوْا	جمع		ان سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ تُنْصَرَ	واحد	مؤنث غائب	اس ایک عورت کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ یُّنْصَرْنَ	جمع		ان سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ تُنْصَرَ	واحد	مذکر مخاطب	تجھ (ایک مرد) کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرُوْا	جمع		تم سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرِیْ	واحد	مؤنث مخاطب	تجھ (ایک عورت) کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ اُنْصَرَ	واحد	متکلم	میری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ نُنْصَرَ	تثنیہ و جمع		ہماری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

یَظْلِمُ۔ یَسْئَلُ سے نفی تاکید بلن مجہول اور نفی جحد بلم مجہول گردانو مع معنی وصیغے کاپی پر لکھو۔

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

لَمْ یُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرَا	لَمْ تُظْلَمُوْا	لَنْ یُّظْلَمُوْا
لَنْ تُسْئَلْنَ	لَمْ یُسْئَلْنَ	لَنْ نُعْرَفَ	لَمْ اُعْرَفْ
لَنْ تُظْلَمَ	لَمْ یُظْلَمْ	لَمْ تُسْئَلِیْ	لَنْ یُظْلَمَا
لَمْ تُعْرَفْنَ	لَنْ یُعْرَفْنَ	لَمْ تُعْرَفِیْ	لَنْ یُنْصَرُوْا
لَمْ تُسْئَلُوْا	لَنْ تُسْئَلَا	لَمْ یُسْئَلَا	لَنْ تُسْئَلِیْ

عربی بناؤ۔ کاپی پر لکھ کر اعراب لگاؤ:۔

تو نہیں پوچھا گیا۔ وہ دونوں ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ ہم نہیں پہچانے گئے۔ ان کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ وہ سب عورتیں نہیں پہچانی گئیں۔ تم سب ہرگز مدد نہیں کی جاؤ گی۔ وہ دو مدد نہیں کئے گئے۔ تم دو ہرگز نہیں پہچانے جاؤ گے۔ تو ایک عورت ظلم نہیں کی گئی۔ تو ہرگز نہیں پہچانی جائے گی۔ میں نہیں پوچھا گیا۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۱۶)

نون تاکید کا بیان

جو حروف مضارع کے لفظوں اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں ان کی تین قسمیں بتائی گئی تھیں۔ ناصب۔ جازم۔ نون تاکید۔

ناصب و جازم کا بیان ہو چکا۔ نون تاکید کو اچھی طرح سمجھ لو۔

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع پر "لَنْ" لگانے سے اس میں نفی تاکید مستقبل کے معنی پیدا ہوتے ہیں، جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)

اب اگر کہنا چاہیں کہ "وہ ضرور کرے گا" تو مضارع کے پہلے "لام مفتوح" بڑھا کر آخر میں نون تاکید لگا دیں مثلاً لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)

پہلے کو جس میں نون مشدّد ہے مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ کہتے ہیں۔

دوسرے کو جس میں نون ساکن ہے (لَیَفْعَلَنْ) مضارع بالام تاکید و نون خفیفہ کہتے ہیں۔

معلوم ہو کہ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔ نونِ ثقیلہ (نون مشدّد) نونِ خفیفہ (نون ساکن) دونوں کے متعلق خاص باتیں لکھی جاتی ہیں، انشاء اللہ اس سے اچھی طرح سمجھ میں آجائے گا۔

نون ثقیلہ سے مضارع میں یہ تغیرات ہوتے ہیں:۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

۱۔ ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

۲۔ جمع مذکر غائب۔ جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے "واؤ" اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے "ی" بھی گر جاتی ہے۔

۳۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغہ میں "نون ضمیر" کے بعد "الف فاصلہ" (علیحدہ کرنے والا) لایا جاتا ہے تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے ایک جگہ جمع ہونے سے ثقل نہ پیدا ہو جائے، کیونکہ اس صورت میں ایک ساتھ تین نون جمع ہو جاتے ہیں۔

۴۔ نون ثقیلہ میں چاروں تثنیوں و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔

۵۔ نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہوگا ورنہ مفتوح۔

نون خفیفہ :۔

۱۔ یہ صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون ثقیلہ کے پہلے الف نہ ہو۔ اور جن صیغوں میں نون ثقیلہ کے پہلے الف ہو اُن سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔ وہ صیغے یہ ہیں۔ چاروں تثنیہ و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر۔

۲۔ نون خفیفہ کے پہلے والے حرف کا اعراب وہی ہوگا جو نون ثقیلہ کا ہے۔

۳۔ دونوں کے معنی میں تاکید پائی جاتی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان مضارع معروف بالام تاکید نون ثقیلہ و نون خفیفہ

صیغہ	مضارع	مضارع معروف با نون ثقیلہ	مضارع معروف با نون خفیفہ
واحد مذکر غائب	يَفْعَلُ	لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)	لَيَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)
تثنیہ مذکر غائب	يَفْعَلَانِ	لَيَفْعَلَانِّ (وہ دو مرد ضرور کریں گے)	× چونکہ نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
جمع مذکر غائب	يَفْعَلُوْنَ	لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب مرد ضرور کریں گے)	لَيَفْعَلُنْ (وہ سب ضرور کرینگے)
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ (وہ ایک عورت ضرور کریگی)	لَتَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گی)
تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (وہ دو عورتیں ضرور کرینگی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
جمع مؤنث غائب	يَفْعَلْنَ	لَيَفْعَلْنَانِّ (وہ سب عورتیں ضرور کرینگی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف فاصل ہے
واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ (تو ایک مرد ضرور کرے گا)	لَتَفْعَلَنْ (تو ضرور کرے گا)
تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (تم دو مرد ضرور کرو گے)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُوْنَ	لَتَفْعَلُنَّ (تم سب مرد ضرور کرو گے)	لَتَفْعَلُنْ (تم سب ضرور کرو گے)
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِيْنَ	لَتَفْعَلِيْنَّ (تو ایک عورت ضرور کریگی)	لَتَفْعَلِيْنْ (تو ضرور کرے گی)
تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (تم دو عورتیں ضرور کرو گی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	لَتَفْعَلُنَانِّ (تم سب عورتیں ضرور کرو گی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف فاصل ہے
متکلم	أَفْعَلُ	لَأَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا)	لَأَفْعَلَنْ (میں ضرور کرونگا یا کرونگی)
	نَفْعَلُ	لَنَفْعَلَنَّ (ہم ضرور کریں گے)	لَنَفْعَلَنْ (ہم ضرور کریں گے)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ان دونوں گردانوں کو اچھی طرح یاد کرو، مع معنی و صیغہ کاپی پر لکھو:۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ ان میں کیا کیا تبدیلیاں ہوئی ہیں:۔

لَتَفْعُلُنَّ ۔ لَيَفْعُلُنَّ ۔ لَتَفْعُلِنَّ ۔ لَتَفْعُلِنَّ ۔ لَيَفْعُلْنَ
لَتَفْعُلْنَ ۔ لَيَفْعُلٰنِّ ۔ لَتَفْعُلٰنِّ ۔ لَيَفْعُلٰنِّ
لَتَفْعُلٰنِّ ۔ لَتَفْعُلْنَ ۔

ترجمہ کرو دونوں سے (نون ثقیلہ و نون خفیفہ)

یہ بات یاد رہے کہ جس صیغے میں نون ثقیلہ کے پہلے الف آتا ہے اُس سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔

وہ سب ضرور کریں گی۔ تم سب ضرور کرو گی۔ تم سب ضرور کرو گے۔ میں ضرور کروں گا۔ وہ سب ضرور کریں گے۔ وہ دو ضرور کریں گی۔ وہ دو ضرور کریں گے۔ تم دو ضرور کرو گے۔ تم دو ضرور کرو گی۔ ہم سب ضرور کریں گے۔ ہم دو ضرور کریں گی۔

یَفْتَحُ ۔ یَعْلَمُ سے نون ثقیلہ و خفیفہ گردانو۔ مع معنی و صیغوں کے لکھو

صیغہ اور معنی بتاؤ:۔

لَتَفْتَحَنَّ ۔ لَيَفْتَحَنَّ ۔ لَتَعْلَمُنَّ ۔ لَاَعْلَمَنَّ ۔ لَيَفْتَحَانِّ
لَتَعْلَمَانِّ ۔ لَتَعْلَمُنَانِّ ۔ لَيَفْتَحُنَانِّ ۔ لَيَفْتَحُنَّ ۔ لَتَعْلَمِنَّ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لَتَفْرَحُنَّ ۔ لَتَفْتَحِنَّ ۔ لَتَعْلَمُنَّ ۔ لَتَعْلَمِنَّ ۔

ترجمہ کرو (نون ثقیلہ وخفیفہ سے)

تم سب ضرور کھولو گے ۔ وہ دو ضرور کھولیں گے ۔ وہ سب ضرور کھولیں گی ۔ تم سب ضرور کھولو گی ۔ وہ دو ضرور کھولیں گی ۔ تو ضرور معلوم کرے گی ۔ تم دو ضرور جانو گے ۔ ہم ضرور جانیں گے ۔ وہ ایک ضرور جانے گی ۔ تم سب ضرور معلوم کرو گی ۔ وہ سب ضرور معلوم کریں گی ۔ میں ضرور جانوں گا ۔ ہم ضرور جانیں گے

سبق (۱۷)

مضارع مجہول بالام تاکید نون ثقیلہ وخفیفہ

	مضارع مجہول بالام تاکید نون ثقیلہ	مضارع مجہول بالام تاکید نون خفیفہ
واحد غائب	لَيُنْصَرُنَّ (اس کی ضرور مدد کی جاوے گی)	لَيُنْصَرُنْ (اسکی ضرور مدد کی جاوے گی)
تثنیہ غائب	لَيُنْصَرَانِّ (ان دو کی ضرور مدد کی جاوے گی)	×
جمع غائب	لَيُنْصَرُنَّ (ان سب کی ضرور مدد کی جاوے گی)	لَيُنْصَرُنْ (ان سب کی ضرور مدد کیجائیگی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

واحد مؤنث غائب	لَتُنْصَرَنَّ (اُس ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے گی)	لَتُنْصَرَنَّ (اس ایک عورت کی ضرور مدد کیجائیگی)
تثنیہ مؤنث غائب	لَتُنْصَرَانِّ (ان دو عورتوں کی ضرور مدد کیجائے گی)	×
جمع مؤنث غائب	لَيُنْصَرُنَّانِّ (ان سب عورتوں کی ضرور مدد کیجائیگی)	×
واحد مؤنث مخاطب	لَتُنْصَرُنَّ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے گی)	لَتُنْصَرُنَّ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائیگی)
تثنیہ مذکر و مؤنث مخاطب	لَتُنْصَرَانِّ (تم دو مردوں کی ضرور مدد کیجائے گی)	×
جمع مذکر مخاطب	لَتُنْصَرُنَّ (تم سب مردوں کی ضرور مدد کیجائیگی)	لَتُنْصَرُنَّ (تم سب مردوں کی ضرور مدد کیجائیگی)
واحد متکلم	لَتُنْصَرِيْنَّ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے گی)	لَتُنْصَرِيْنَّ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائیگی)
تثنیہ و جمع مؤنث مخاطب	لَتُنْصَرَانِّ (تم دو عورتوں کی ضرور مدد کیجائے گی)	×
	لَتُنْصَرُنَانِّ (تم سب عورتوں کی ضرور مدد کیجائے گی)	×
جمع متکلم	لَنُنْصَرَنَّ (ہم ضرور مدد کیجائینگے یا کیجاؤنگا)	لَنُنْصَرَنَّ (ہم ضرور مدد کیجائینگے یا کیجاؤنگی)
	لَتُنْصَرُنَّ (ہم ضرور مدد کیجائے جائیں گے)	لَتُنْصَرُنَّ (ہم ضرور مدد کیجائے جائیں گے)

عربی بناؤ (نون ثقیلہ و خفیفہ سے)

ان سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ تم سب ضرور مدد کی جاؤ گی۔ تم دو آدمیوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ میری ضرور مدد کی جائے گی۔ ہماری ضرور مدد کی جائے گی۔ تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ تو ایک عورت ضرور مدد کی جائے گی۔ تو ایک مرد ضرور مدد کیا جائے گا۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

یَقْتُلُ ۔ یَسْئَلُ سے نون ثقیلہ وخفیفہ مجہول گردانو۔ کاپی پر مع صیغے وسنی لکھو۔

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لَیُقْتَلَنَّ ۔ لَیُقْتَلَانِّ ۔ لَتُسْئَلُنَّ ۔ لَتُسْئَلِنَّ ۔ لَیُقْتَلَانِّ ۔ لَتُسْئَلَانِّ ۔ لَتُسْئَلَنَّ ۔ لَتُقْتَلُنَّ ۔ لَتُقْتَلَانِّ ۔ لَا تُسْئَلَنَّ ۔

عربی بناؤ۔ جو صیغے نون خفیفہ سے آسکتے ہوں انھیں واضح کرو:۔

ان لوگوں پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم سب مرد ضرور پہچانے جاؤ گے۔ ہم سب ضرور پوچھے جائیں گے۔ تجھ (ایک عورت) پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم دو عورتیں ضرور پہچانی جاؤ گی۔ تم سب عورتیں ضرور پوچھی جاؤ گی۔ ان دو پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ وہ دو عورتیں ضرور پوچھی جائیں گی۔ ہم ضرور پہچانے جائیں گے۔ تو ضرور پوچھی جائے گی۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۱۸)

اَمر اور نہی کا بیان

اَمر کے معنی ہیں کسی کام کا حکم دینا۔ نہی کے معنی ہیں کسی کام سے منع کرنا۔ جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو اس کو "فعل امر" کہتے ہیں۔ مثلاً اِذْهَبْ (تو جا)۔

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اُس کو "فعل نہی" کہتے ہیں۔ مثلاً لَا تَذْهَبْ (تو مت جا) لَا تَكْتُبْ (تو مت لکھ)۔

(۱) فعل اَمر:۔

فعل امر کی دو قسمیں ہیں۔ امرِ حاضر۔ امرِ غائب۔

امر حاضر معروف کے چھ صیغے آتے ہیں۔ کیونکہ جس کو کوئی حکم دیا جائے گا، یا تو ایک ہوگا، یا دو، یا دو سے زیادہ، پھر یا تو وہ مذکر ہوں گے یا مؤنث، تو تین صیغے مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے یہ کل چھ صیغے ہوئے۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ:۔

(۱) تین حرفی ماضی کے مضارع سے علامت مضارع (جن چھ صیغوں میں "ت" ہے) کو حذف کر دو۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اور شروع میں ہمزۂ وصل لگا دو۔

(۲) اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہے تو ہمزۂ وصل بھی مضموم ہوگا۔ اور اگر "عین کلمہ" مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزۂ وصل مکسور ہوگا۔

(۳) آخری حرف "لام کلمہ" کو جزم لگا دو۔

مثلاً تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر) مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لیے ہمزۂ وصل مضموم آیا۔

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا) مضارع کا عین کلمہ مفتوح و مکسور ہے تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ) } ہمزۂ وصل مکسور آیا۔

(۴) اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں۔ جیسے تَعِدُ سے عِدْ (تو وعدہ کر) ہوگا۔

(۵) نون اعرابی ساقط ہو جائے گا۔ نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ ساقط ہو جائے گا۔ جیسے تَدْعُوْنَ سے اُدْعُ (تو بلا)۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان امر حاضر معروف

گردان	صیغہ		معنی	کیفیت
اِفْعَلْ	واحد	مذکر	تو ایک مرد کر	آخر کو جزم ہوا
اِفْعَلَا	تثنیہ	مذکر	تم دو مرد کر	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلُوْا	جمع	مذکر	تم سب مرد کر	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلِیْ	واحد	مؤنث	تو ایک عورت کر	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلَا	تثنیہ	مؤنث	تم دو عورتیں کرو	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلْنَ	جمع	مؤنث	تم سب عورتیں کرو	نون ضمیر ساقط نہیں ہوا

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ اگر مضارع کا "عین کلمہ" مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزۂ وصل مکسور لائیں گے ۔ (عین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی) اسی طرح اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہو تو ہمزۂ وصل مضموم لائیں گے (عین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی) ذیل میں تینوں قسم کی مثالیں ہیں، ان سے پوری گردانیں کرو، اور مع صیغہ و معنی لکھو۔

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا) } مضارع کا عین کلمہ مفتوح اور مکسور
تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ) } ہے اس لئے ہمزۂ وصل مکسور آیا۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر)۔ مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لئے ہمزۂ وصل مضموم آیا۔

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

اُنْصُرْنَ ۔ اِجْلِسْنَ ۔ اِفْعَلْنَ ۔ اِفْعَلُوْا ۔ اُنْصُرِیْ ۔ اِفْعَلَا ۔ اِجْلِسَا ۔ اُنْصُرُوْا ۔ اِجْلِسِیْ ۔ اِجْلِسُوْا ۔ اُنْصُرَا ۔ اُنْصُرْ ۔

عربی بناؤ۔ کاپی پر مع معانی و صیغے لکھو۔ حرکات بھی لگاؤ:۔

تم سب عورتیں جاؤ۔ تم سب آدمی مدد کرو۔ تو ایک عورت جا۔ تم دو آدمی بیٹھو۔ تم سب عورتیں مدد کرو۔ تو ایک عورت بیٹھ۔ تم سب عورتیں کرو۔ تم سب مرد بیٹھو۔ تم سب کرو۔ تم دو عورتیں جاؤ۔ تم دو عورتیں مدد کرو۔ تم دو آدمی مدد کرو۔

ان افعال سے امر حاضر معروف کی پوری گردانیں کاپی پر مع معانی و صیغوں کے لکھو۔ حرکات بھی لگاؤ:۔

یَعْمَلُ ۔ یَرْکَبُ ۔ یَعْرِفُ ۔ یَغْسِلُ ۔ یَدْخُلُ ۔ یَکْتُبُ ۔

صیغہ اور معنی بتاؤ۔ حرکات کا خیال رکھ کر پڑھو۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اعملوا - اعرفن - ادخلوا - اکتبا - اعرفی -
اغسلن - ارکبن - ادخلا - اعملا - اکتبوا -
اعرفا - اذهبا - اجلسوا - انهضوا - اعملا - اغسلا
ارکب - اغسل - اغسلی -

ان جملوں کی عربی بناؤ :-

۱ - تم سب کاپی پر لکھو
۲ - تم دو عورتیں کرسی پر بیٹھو -
۳ - تم دو آدمی مدرسہ جاؤ
۴ - تم سب (مرد) مسجد میں داخل ہو -
۵ - تو (عورت) کپڑے دھو
۶ - تم سب (مرد) مظلوم کی مدد کرو -
۷ - تم سب (عورتیں) موٹر پر سوار ہو
۸ - تم سب (مرد) اچھے کام کرو -
۹ - تم دو (مرد) کرسی پر بیٹھو اور کتاب لکھو -
۱۰ - تو (عورت) فقیر کی مدد کر -
۱۱ - تم سب اللہ کو پہچانو -
۱۲ - تو (مرد) مسلمان کی مدد کر -
۱۳ - تم دو مرد اونٹ پر سوار ہو جاؤ -

تم نے گزشتہ اسباق میں جو افعال پڑھے ہیں ان میں سے چند لکھے جاتے ہیں ان سے امر حاضر معروف کی گردانیں کرلو - انشاء اللہ خوب مشق ہو جائے گی -

مضارع مفتوح العین :- یَرْفَعُ - یَفْتَحُ - یَشْرَبُ - یَسْمَعُ -
مضارع مکسور العین :- یَعْلَمُ - یَرْجِعُ - یَضْرِبُ -
مضارع مضموم العین :- یَعْبُدُ - یَنْظُرُ - یَشْکُرُ - یَرْقُدُ -

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۱۹)

(اَمر حاضر مجہول)

امر حاضر مجہول بنانے کے لئے مضارع مجہول (حاضر کے چھ صیغوں) پر "لام امر" بڑھا دو اور آخری حرف کو جزم دیدو، جیسے تُنْصَرُ سے لِتُنْصَرْ (چاہیے کہ تیری مدد کی جائے) تُعْرَفُ سے لِتُعْرَفْ (چاہیے کہ تو پہچانا جائے)۔

گردان امر حاضر مجہول

گردان	صیغہ		معنی
لِتُنْصَرْ	واحد	مذکر غائب	چاہیے کہ تیری (ایک مرد) مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	تثنیہ		چاہیے کہ تم دو مردوں کی مدد کی جائے۔
لِتُنْصَرُوْا	جمع		چاہیے کہ تم سب مردوں کی مدد کی جائے۔
لِتُنْصَرِیْ	واحد	مؤنث غائبہ	چاہیے کہ تیری (ایک عورت) مدد کی جائے۔
لِتُنْصَرَا	تثنیہ		چاہیے کہ تم دو عورتوں کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرْنَ	جمع		چاہیے کہ تم سب عورتوں کی مدد کی جائے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

چونکہ مضارع مجہول کا عین کلمہ ہمیشہ مضموم ہوتا ہے اس لئے مضارع مجہول سے اسی وزن پر امر حاضر مجہول بنے گا۔ البتہ یہ ضرور خیال رہے کہ فعل لازم سے مجہول نہیں آتا۔

یَضْرِبُ۔ یَقْتُلُ۔ یَعْرِفُ۔ یَسْئَلُ۔ یَوْزَنُ سے امر حاضر مجہول کی گردانیں کرو اور مع معانی وصیغوں کے لکھو۔

ترجمہ کرو، صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لِیُعْرَفُوْا۔ لِیُسْئَلِیْ۔ لِیُضْرَبَا۔ لِیُقْتَلْنَ۔ لِیُوْزَنَّ۔ لِیُسْئَلُوْا۔ لِیُعْرَفَا۔ لِیُضْرَبَا۔ لِیُسْئَلَ۔ لِیُوْزَنَّ۔ لِیُضْرَبْ۔

امر غائب و متکلم (معروف و مجہول)

امر غائب و متکلم خواہ وہ معروف ہو یا مجہول اسی طریقے پر بنائے جاتے ہیں کہ مضارع معروف و مجہول کے صیغوں پر لام امر (لام مکسور) بڑھا دیا جائے۔ مثلاً یَذْھَبُ سے لِیَذْھَبْ (اس کو جانا چاہیے یا چاہیے کہ وہ جائے)

یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ (چاہیے کہ وہ مدد کرے) یُنْصَرُ سے لِیُنْصَرْ (چاہیے کہ وہ مدد کیا جائے)۔ لام امر کا یہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

عمل یاد رکھو کہ اس کے مضارع پر آنے کی وجہ سے جو صیغے واحد کے ہیں اُن کو جزم ہو جاتا ہے۔ نون اعرابی ساقط ہو جاتا ہے۔ نون ضمیر باقی رہتا ہے۔

اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے مثلاً یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ۔

گردان امر غائب و متکلم معروف

معروف	صیغہ	معنی
لِیَدْهَبْ	واحد	چاہیئے کہ وہ ایک مرد جائے۔
لِیَدْهَبَا	تثنیہ	چاہیئے کہ وہ دو مرد جائیں
لِیَدْهَبُوْا	جمع	چاہیئے کہ وہ سب مرد جائیں
لِتَدْهَبْ	واحد	چاہیئے کہ وہ ایک عورت جائے
لِتَدْهَبَا	تثنیہ	چاہیئے کہ وہ دو عورتیں جائیں
لِیَدْهَبْنَ	جمع	چاہیئے کہ وہ سب عورتیں جائیں
لِاَدْهَبْ	واحد	چاہیئے کہ میں جاؤں
لِنَدْهَبْ	تثنیہ و جمع	چاہیئے کہ ہم جائیں

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان امر غائب و متکلم مجہول

مجہول	صیغہ		معنی
لِيُنْصَرْ	واحد	مذکر غائب	چاہیئے کہ اس ایک مرد کی مدد کی جاوے
لِيُنْصَرَا	تثنیہ		چاہیئے کہ ان دو مردوں کی مدد کی جاوے
لِيُنْصَرُوْا	جمع		چاہیئے کہ ان سب مردوں کی مدد کی جاوے
لِتُنْصَرْ	واحد	مؤنث غائب	چاہیئے کہ اس ایک عورت کی مدد کی جاوے
لِتُنْصَرَا	تثنیہ		چاہیئے کہ ان دو عورتوں کی مدد کی جاوے
لِيُنْصَرْنَ	جمع		چاہیئے کہ ان سب عورتوں کی مدد کی جاوے
لِأُنْصَرْ	واحد	متکلم	چاہیئے کہ میں مدد کیا جاؤں
لِنُنْصَرْ	تثنیہ و جمع		چاہیئے کہ ہم مدد کیے جائیں

مصدر مجہول کا خیال رکھتے ہوئے چند صیغوں کے معنی بتاؤ:۔

لِيُنْصَرُوْا ۔ لِيُذْهَبَا ۔ لِتُنْصَرَا ۔ لِيُذْهَبْنَ ۔ لِأُنْصَرْ ۔ لِنُنْصَرْ ۔ لِيُنْصَرْنَ ۔ لِيُذْهَبُوْا ۔ لِيُنْصَرُوْا ۔ لِيُذْهَبْ ۔ لِيُنْصَرَا ۔ لِيُنْصَرَا ۔

عربی بناؤ:۔

ان سب عورتوں کو جانا چاہیئے ۔ چاہیئے کہ وہ دو آدمی مدد کریں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

چاہیئے کہ ہم مدد کریں۔ چاہیئے کہ میں جاؤں۔ چاہیئے کہ وہ دو عورتیں جائیں۔ چاہیئے کہ وہ دو آدمی مدد کیئے جائیں۔ چاہیئے کہ ہم مدد کیئے جائیں۔ چاہیئے کہ وہ سب عورتیں مدد کی جائیں۔

یَضْرِبُ۔ یَعْرِفُ۔ یَفْتَحُ۔ یَسْئَلُ۔ یَرْزُقُ۔
سے امر غائب معروف و مجہول کی گردانیں مع صیغہ و معنی لکھو۔

ایک بات امر کے بیان سے تم نے سمجھ لی ہو گی کہ امر حاضر معروف کے علاوہ امر کے دوسرے اقسام بنانے کے لئے صرف مضارع پر "لام امر" بڑھا دیا جاتا ہے۔

سبق (۲۰)

نون تاکید

جس طرح مضارع پر نون ثقیلہ و خفیفہ آتا ہے امر پر بھی آتا ہے۔
امر حاضر معروف پر بغیر لام کے جیسے اُنْصُرْ سے اُنْصُرَنَّ اُنْصُرَنْ (تو ضرور مدد کر)۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

امر غائب معروف اور مجہول پر لام مکسور کے ساتھ جیسے لِیَنْصُرْ سے لِیَنْصُرَنْ ۔ لِیَنْصُرَنَّ ۔ لِیُنْصَرَنْ ۔ لِیُنْصَرَنَّ ۔

(اس بات کا خیال رکھو کہ لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور لام امر مکسور، اس کے معنی چاہیئے کے ہیں۔

نون ثقیلہ و خفیفہ سے امر کی گردانیں لکھی جاتی ہیں۔ اس کو سمجھ کر یاد کر لو۔ آسانی کے لئے امر حاضر و غائب کی ساری گردان بھی لکھ دی گئی ہے۔

گردان امر حاضر معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ

امر حاضر معروف	امر حاضر معروف با نون ثقیلہ	امر حاضر معروف با نون خفیفہ
اِفْعَلْ (تو کر)	اِفْعَلَنَّ (تو ضرور کر)	اِفْعَلَنْ (تو ضرور کر)
اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	×
اِفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ
اِفْعَلِیْ	اِفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ
اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	×
اِفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	×

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان امر غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ

امر غائب معروف	امر غائب معروف با نون ثقیلہ	امر غائب معروف با نون خفیفہ
لِيَفْعَلْ (چاہیے کہ وہ کرے)	لِيَفْعَلَنَّ (چاہیے کہ وہ ضرور کرے)	لِيَفْعَلَنْ (چاہیے کہ وہ ضرور کرے)
لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِّ	×
لِيَفْعَلُوْا	لِيَفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ
لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	×
لِيَفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	×
لِأَفْعَلْ	لِأَفْعَلَنَّ	لِأَفْعَلَنْ
لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

اِفْعَلَنَّ ۔ اِفْعَلِنَّ ۔ اِفْعَلْنَانِّ ۔ اِفْعَلَنْ ۔ لِيَفْعَلَنَّ ۔ لِتَفْعَلَانِّ ۔ لِتَفْعَلِنَّ ۔ لِتَفْعَلَنَّ ۔ لِيَفْعَلْنَانِّ ۔ لِتَفْعَلْنَانِّ لِنَفْعَلَنَّ ۔ لِيَفْعَلَنْ ۔

يَكْتُبُ ۔ يَعْلَمُ ۔ يَعْرِفُ ۔ يَسْتَمِعُ سے امر حاضر و غائب کی نون ثقیلہ و خفیفہ سے گردانیں کرو ۔ مع صیغے معانی لکھو۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان امر حاضر معروف بانون ثقیلہ و خفیفہ

امر حاضر معروف	امر حاضر معروف بانون ثقیلہ	امر حاضر معروف بانون خفیفہ
اِفْعَلْ - تو (ایک مرد) کر	اِفْعَلَنَّ - تو (ایک مرد) ضرور کر	اِفْعَلَنْ - تو (ایک مرد) ضرور کر
اِفْعَلَا - تم دو مرد کرو	اِفْعَلَانِّ - تم دو مرد ضرور کرو	×
اِفْعَلُوْا - تم سب مرد کرو	اِفْعَلُنَّ - تم سب مرد ضرور کرو	اِفْعَلُنْ - تم سب مرد ضرور کرو
اِفْعَلِیْ - تو (ایک عورت) کر	اِفْعَلَنِّ - تو (ایک عورت) ضرور کر	اِفْعَلَنْ - تو (ایک عورت) ضرور کر
اِفْعَلَا - تم دو عورتیں کرو	اِفْعَلَانِّ - تم دو عورتیں ضرور کرو	×
اِفْعَلْنَ - تم سب عورتیں کرو	اِفْعَلْنَانِّ - تم سب عورتیں ضرور کرو	اِفْعَلْنَ - تم سب عورتیں ضرور کرو

گردان امر غائب معروف بانون ثقیلہ و خفیفہ

امر غائب معروف	امر غائب معروف بانون ثقیلہ	امر غائب معروف بانون خفیفہ
لِیَفْعَلْ - چاہیے کہ وہ (ایک مرد) کرے	لِیَفْعَلَنَّ - چاہیے کہ وہ (ایک مرد) ضرور کرے	لِیَفْعَلَنْ - چاہیے کہ وہ (ایک مرد) ضرور کرے
لِتَفْعَلَا - چاہیے کہ وہ دو مرد کریں	لِتَفْعَلَانِّ - چاہیے کہ وہ دو مرد ضرور کریں	×
لِیَفْعَلُوْا - چاہیے کہ وہ سب مرد کریں	لِیَفْعَلُنَّ - چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور کریں	لِیَفْعَلُنْ - چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور کریں

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لِیَفْعَلُوْا ۔ چاہیے کہ وہ سب مرد کریں	لِیَفْعَلُنَّ ۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور کریں	لِیَفْعَلُنْ ۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور کریں ۔
لِتَفْعَلْ ۔ چاہیے کہ تو ایک عورت کرے لِتَفْعَلَا ۔ چاہیے کہ تم دو عورتیں کرو لِیَفْعَلْنَ ۔ چاہیے کہ تم سب عورتیں کرو	لِتَفْعَلَنَّ ۔ چاہیے کہ تو ایک عورت ضرور کرے لِتَفْعَلَانِّ ۔ چاہیے کہ تم دو عورتیں ضرور کرو لِیَفْعَلْنَانِّ ۔ چاہیے کہ تم سب عورتیں ضرور کرو	لِتَفْعَلَنْ ۔ چاہیے کہ تو ایک عورت ضرور کرے × ×
لِاَفْعَلْ ۔ چاہیے کہ میں کروں لِنَفْعَلْ ۔ چاہیے کہ ہم کریں	لِاَفْعَلَنَّ ۔ چاہیے کہ میں ضرور کروں لِنَفْعَلَنَّ ۔ چاہیے کہ ہم ضرور کریں	لِاَفْعَلَنْ ۔ چاہیے کہ میں ضرور کروں لِنَفْعَلَنْ ۔ چاہیے کہ ہم ضرور کریں

صیغے اور معانی بتاؤ :-

اِفْعَلُنَّ ۔ اِفْعَلِنْ ۔ اِفْعَلْنَانِّ ۔ اِفْعَلُنْ ۔ لِیَفْعَلُنَّ ۔ لَتَفْعَلَانِّ ۔ لَتَفْعَلِنْ ۔ لَتَفْعَلَنْ ۔ لَیَفْعَلْنَانِّ ۔ لَتَفْعَلْنَانِّ ۔ لِنَفْعَلَنْ ۔ لِیَفْعَلُنْ ۔

یَکْتُبُ ۔ یَعْلَمُ ۔ یَعْرِفُ ۔ یَسْئَلُ ۔ سے امر حاضر و غائب کی نون ثقیلہ و خفیفہ سے گردانیں کرو مع صیغے و معانی لکھو ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان امر حاضر مخاطب مجہول

	امر مجہول	امر مجہول با نون ثقیلہ	امر مجہول با نون خفیفہ
واحد مذکر	لِیُنْصَرْ۔ چاہیے کہ اس کی مدد کی جاوے	لِیُنْصَرَنَّ۔ چاہیے کہ اس کی ضرور مدد کی جاوے	لِیُنْصَرَنْ۔ چاہیے کہ اس کی ضرور مدد کی جاوے
واحد مؤنث	لِتُنْصَرْ۔ چاہیے کہ اس کی مدد کی جاوے	لِتُنْصَرَنَّ۔ چاہیے کہ اس کی ضرور مدد کی جاوے	×
تثنیہ مذکر	لِیُنْصَرَا۔ چاہیے کہ ان دونوں کی مدد کی جاوے	لِیُنْصَرَانِّ۔ چاہیے کہ ان دونوں کی ضرور مدد کی جاوے	لِیُنْصَرَانْ۔ چاہیے کہ ان دونوں کی ضرور مدد کی جاوے
تثنیہ مؤنث	لِتُنْصَرَا۔ چاہیے کہ ان دونوں کی مدد کی جاوے	لِتُنْصَرَانِّ۔ چاہیے کہ ان دونوں کی ضرور مدد کی جاوے	×
جمع مذکر	لِیُنْصَرُوْا۔ چاہیے کہ ان سب کی مدد کی جاوے	لِیُنْصَرُنَّ۔ چاہیے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جاوے	لِیُنْصَرُنْ۔ چاہیے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جاوے
جمع مؤنث	لِیُنْصَرْنَ۔ چاہیے کہ ان سب کی مدد کی جاوے	لِیُنْصَرْنَانِّ۔ چاہیے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جاوے	×

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لِتَنْصُرْنَ	لِتَنْصُرَانِ	لِتَنْصُرُوْنَ	لِتَنْصُرُوْا
لِتَنْصُرِي

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۲۱)

فعلِ نہی

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اس کو فعل نہی کہتے ہیں۔ مثلاً لَا تَضْرِبْ (تو مت مار) لَا تَنْصُرْ (تو مدد مت کر)۔

قاعدہ

فعل مضارع کے پہلے لَا ءِ نہی (لَا) لگا کر بنایا جاتا ہے۔ جب فعل نہی بنایا جائے تو ان باتوں کا لحاظ رکھا جائے:۔

جن پانچ صیغوں پر پیش ہے ان کو جزم دے دو۔ نون اعرابی گرا دو۔ نون ضمیر باقی رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو گرا دو۔

مضارع معروف سے نہی معروف اور مضارع مجہول سے نہی مجہول بنایا جاتا ہے۔ نون ثقیلہ و خفیفہ امر کی طرح نہی میں بھی آتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گردان ثلاثی مجرد بابِ نصر

ضمائر	مذکر	مؤنث	معنی	مثنکا مصدر معنی بتائے
هُوَ یَفْعَلُ	هُمَا یَفْعَلَانِ	هُمَا یَفْعَلَانِ	وہ ایک شخص نہ مارے	جزم مع آخر
هُمَا یَفْعَلُ	هُمْ یَفْعَلُونَ	هُنَّ یَفْعَلْنَ	وہ دو مرد نہ مارے	نون اعراب گر جائے
هُمْ یَفْعَلُ			وہ سب مرد نہ مارے	" " "
هِیَ تَفْعَلُ	هُمَا تَفْعَلَانِ	هُمَا تَفْعَلَانِ	وہ ایک عورت نہ مارے	جزم مع آخر
هُمَا تَفْعَلُ	هُمْ یَفْعَلْنَ	هُنَّ یَفْعَلْنَ	وہ دو عورتیں نہ ماریں	نون اعراب گر جائے
هُمْ یَفْعَلْنَ			وہ سب عورتیں نہ ماریں	نون اعراب گر جائے
اَنْتَ تَفْعَلُ	اَنْتُمَا تَفْعَلَانِ	اَنْتُمَا تَفْعَلَانِ	تو ایک مرد نہ مار	جزم مع آخر
اَنْتُمَا تَفْعَلُ	اَنْتُمْ تَفْعَلُونَ	اَنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	تم دو مرد نہ مارو	نون اعراب گر جائے
اَنْتُمْ تَفْعَلُ			تم سب مرد نہ مارو	نون اعراب گر جائے
اَنْتِ تَفْعَلِیْنَ	اَنْتُمَا تَفْعَلَانِ	اَنْتُمَا تَفْعَلَانِ	تو ایک عورت نہ مار	جزم مع آخر
اَنْتُمَا تَفْعَلُ	اَنْتُمْ تَفْعَلْنَ	اَنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	تم دو عورتیں نہ مارو	نون اعراب گر جائے
اَنْتُمْ تَفْعَلْنَ			تم سب عورتیں نہ مارو	نون اعراب گر جائے
اَنَا اَفْعَلُ	نَحْنُ نَفْعَلُ	نَحْنُ نَفْعَلُ	میں ایک مرد نہ مارا	جزم مع آخر
نَحْنُ نَفْعَلُ			ہم دو مرد نہ مارے	نون اعراب گر جائے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لَا تَضْرِبُوْا	مذکر مخاطب	تم سب مرد نہ مارو	لَا تُضْرَبُوْا	تم سب مرد نہ مارے جاؤ	نون اعرابی گر گیا
لَا تَضْرِبِیْ	مؤنث مخاطب	تو ایک عورت نہ مار	لَا تُضْرَبِیْ	تو ایک عورت نہ ماری جائے	〃 〃 〃
لَا تَضْرِبَا		تم دو عورتیں نہ مارو	لَا تُضْرَبَا	تم دو عورتیں نہ ماری جاؤ	〃 〃 〃
لَا تَضْرِبْنَ		تم سب عورتیں نہ مارو	لَا تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں نہ ماری جاؤ	نون ضمیر باقی ہے
لَا اَضْرِبْ	متکلم	میں نہ ماروں	لَا اُضْرَبْ	میں نہ مارا جاؤں	جزم آخر
لَا نَضْرِبْ		ہم نہ ماریں	لَا نُضْرَبْ	ہم نہ مارے جائیں	〃 〃

یَذْهَبُ۔ یَقْتُلُ۔ یَسْئَلُ۔ یَعْرِفُ۔ یَظْلِمُ سے بھی حاضر معروف و مجہول اور نہی غائب معروف و مجہول کی گردانیں کرو۔ مع اعراب کاپی پر لکھو۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

لَا تَذْهَبُوْا ۔ لَا يَقْتُلْنَ ۔ لَا يُقْتَلْنَ ۔ لَا تَسْئَلِيْ ۔
لَا تُسْئَلِيْ ۔ لَا تَعْرِفَا ۔ لَا يُعْرَفَا ۔ لَا اَظْلِمُ ۔
لَا اُظْلَمُ ۔ لَا تَضْرِبْ ۔ لَا تُضْرَبْ ۔ لَا تَظْلِمْنَ ۔
لَا تُظْلَمْنَ ۔ لَا تَقْتُلُوْا ۔ لَا تُسْئَلُوْا ۔ لَا تَعْرِفِيْ ۔
لَا تُعْرَفِيْ ۔ لَا يَذْهَبْنَ ۔ لَا يَعْرِفْنَ ۔ لَا يُسْئَلَا ۔
لَا يَظْلِمَا ۔ لَا تَسْئَلْ ۔ لَا اَذْهَبْ ۔ لَا تَظْلِمْ ۔

عربی بناؤ:۔

تم سب عورتیں ظلم نہ کرو ۔ تو ایک مرد قتل مت کر ۔ تم دو عورتیں مت جاؤ ۔ تم سب مرد مت کرو ۔ تو ایک عورت مت کر ۔ تم دو مرد مدد نہ کرو ۔ تم سب عورتیں پڑھ نہ کرو ۔ تو ایک عورت سوال مت کر ۔ تم عورتیں نہ پہچانو ۔ تم دو مرد مت جاؤ ۔ تم دو مرد ظلم نہ کرو ۔ تم سب عورتیں قتل نہ کرو ۔ تم سب مرد قتل مت کرو ۔

تم دو عورتیں بازار نہ جاؤ ۔ ان دو عورتوں کو بازار نہ جانا چاہیئے ۔ تم سب عورتیں بازار نہ جاؤ ۔ وہ سب عورتیں بازار نہ جائیں ۔ تم سب آدمی کسی پر ظلم مت کرو ۔ تم دو آدمی کسی سے سوال نہ کرو ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

چاہیے کہ ہم کسی پر ظلم نہ کریں۔ تو ایک عورت سے نہ پوچھ۔ تم سب عورتیں کسی سے نہ پوچھو۔ تم سب مردوں کو نہ مارا جانا چاہیے۔ وہ دو مرد قتل نہ کئے جائیں۔ وہ سب عورتیں نہ پوچھی جائیں۔ تم دو مردوں پر ظلم نہ کیا جائے۔ ہم پر ظلم نہ کیا جائے۔ تم دو عورتیں نہ پہچانی جاؤ۔ وہ دو عورتیں نہ پہچانی جائیں۔

سبق (۲۲)

فعل نہی با نون تاکید

نون تاکید، نہی کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اس کے آنے سے معنی میں نہی کی تاکید پیدا ہو جاتی ہے، مثلاً لَا یَظْلِمْ (چاہیے کہ وہ ظلم نہ کرے) اور لَا یَظْلِمَنَّ لَا یَظْلِمَنَّ (چاہیے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کرے)۔

ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

فعل نہی با نون تاکید ثقیلہ			فعل نہی با نون تاکید خفیفہ	
گردان		معنی	گردان	معنی
لَا يَظْلِمَنَّ	مذکر غائب	چاہیے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمَنْ	چاہیے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے
لَا يَظْلِمَانِّ		چاہیے کہ وہ دو مرد ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَا يَظْلِمُنَّ		چاہیے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کریں	لَا يَظْلِمُنْ	چاہیے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کریں
لَا تَظْلِمَنَّ	مؤنث غائب	چاہیے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمَنْ	چاہیے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے
لَا تَظْلِمَانِّ		چاہیے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَا يَظْلِمْنَانِّ		چاہیے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَا تَظْلِمَنَّ	مذکر مخاطب	چاہیے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمَنْ	چاہیے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے
لَا تَظْلِمَانِّ		چاہیے کہ تم دو مرد ہرگز ظلم نہ کرو	×	×

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لا تظلمن	چاہیے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	لا تظلمن	چاہیے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لا تظلمي
لا تظلمن	چاہیے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	لا تظلما	چاہیے کہ تم دونوں عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	لا تظلما
لا تظلمن	چاہیے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	لا تظلمن	چاہیے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	لا تظلمن
لا تظلمن	چاہیے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں	لا تظلم	چاہیے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں	لا أظلم
لا تظلمن	چاہیے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں	لا تظلم	چاہیے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں	لا نظلم

گردان فعل نہی با نون تاکید (مجہول)

لا تظلمنّ	چاہیے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لا تظلمان	چاہیے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کیے جائیں	لا تظلمتان
لا تظلمنّ	چاہیے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کیے جائیں	لا تظلمان	چاہیے کہ وہ دو مرد ہرگز ظلم نہ کیے جائیں	لا تظلمان
لا تظلمنّ	چاہیے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کیے جائیں	لا تظلمن	چاہیے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کیے جائیں	لا تظلمون

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لَا تُظْلَمَنَّ	مؤنث غائب	چاہیے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لَا تُظْلَمَنْ	چاہیے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے
لَا تُظْلَمَانِّ		چاہیے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	×	×
لَا يُظْلَمْنَانِّ		چاہیے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	×	×
لَا تُظْلَمَنَّ	مذکر مخاطب	چاہیے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لَا تُظْلَمَنْ	چاہیے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم کیا جائے
لَا تُظْلَمَانِّ		چاہیے کہ تم دو مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاؤ	×	×
لَا تُظْلَمُنَّ		چاہیے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاؤ	لَا تُظْلَمُنْ	چاہیے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاؤ
لَا تُظْلَمِنَّ	مؤنث مخاطب	چاہیے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لَا تُظْلَمِنْ	چاہیے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے
لَا تُظْلَمَانِّ		چاہیے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ	×	×
لَا تُظْلَمْنَانِّ		چاہیے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ	×	×
لَا أُظْلَمَنَّ	متکلم	چاہیے کہ میں ہرگز ظلم نہ کیا جاؤں	لَا أُظْلَمَنْ	چاہیے کہ میں ہرگز ظلم نہ کیا جاؤں
لَا نُظْلَمَنَّ		چاہیے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کئے جائیں	لَا نُظْلَمَنْ	چاہیے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کئے جائیں

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

معروف و مجہول کا خیال رکھتے ہوئے صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لَا یَظْلِمْنَ ۔ لَا یَظْلِمْنَانِ ۔ لَا تَظْلِمِنَّ ۔ لَا تَظْلِمَانِ ۔
لَا تَظْلِمْنَ ۔ لَا تُظْلَمَنَّ ۔ لَا تُظْلَمْنَ ۔ لَا یُظْلَمَانِ ۔
لَا تُظْلَمِنَّ ۔ لَا تَظْلِمْنَ ۔ لَا نَظْلِمِنَّ ۔ لَا نُظْلَمِنَّ ۔
لَا نُظْلَمَنَّ ۔ لَا یُظْلَمْنَ ۔ لَا یُظْلَمَنَّ ۔

عربی بناؤ:۔

تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو۔ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کر۔ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جائیں۔ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے۔ چاہیے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں۔ چاہیے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ۔ تو ہرگز ظلم نہ کر۔ چاہیے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں۔

یَکْتُبُ ۔ یَسْئَلُ ۔ یَقْتُلُ ۔ یَعْرِفُ سے فعل نہی با نون تاکید گردانو۔ کاپی پر مع معانی و صیغوں کے لکھو:۔

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لَا تَکْتُبُنَّ ۔ لَا یَکْتُبْنَانِ ۔ لَا تَرْفَعِنَّ ۔ لَا تَعْرِفْنَانِ
لَا تَعْرِفْنَ ۔ لَا تَکْتُبْنَ ۔ لَا یَکْتُبَانِ ۔ لَا تَکْتُبْنَ ۔
لَا تَعْرِفْنَ ۔ لَا اَسْئَلَنَّ ۔ لَا نَسْئَلَنَّ ۔ لَا نَسْئَلْنَانِ ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لَا یُقْتَلْنَ ۔ لَا تُقْتَلْنَ ۔

عربی بناؤ :۔

تم سب عورتیں ہرگز نہ لکھو۔ تم سب مرد ہرگز قتل نہ کرو۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہ پہچانیں۔ وہ سب مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ تو ایک عورت ہرگز نہ سوال کر۔ تو ایک مرد ہرگز نہ لکھ۔ وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔ وہ دو مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ میں ہرگز نہ قتل کروں۔ ہم سب ہرگز نہ سوال کریں۔ وہ سب ہرگز نہ پوچھے جائیں۔ تم سب ہرگز نہ پہچانی جاؤ۔ تم سب ہرگز سوال نہ کئے جاؤ۔ وہ سب ہرگز نہ پہچانی جائیں۔ وہ دو ہرگز نہ قتل کئے جائیں۔

سبق (۲۳)

اسم

اب تک تم نے فعل کی بحث پڑھی، اسم کے متعلق یہ تمہیں معلوم ہے کہ اسم وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے۔ جیسے کِتَاب۔

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامِد

۱۔ مصدر۔ وہ اسم ہے جس سے افعال و اسماء مشتقہ نکلیں (اُردو

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

میں مصدر کے ترجمہ کے آخر "نا" آتا ہے) جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا) ضَرْبٌ (مارنا)۔

۲۔ مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے نَصْرٌ سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا) یہ مصدر نَصَرَ سے نکلے ہیں۔

۳۔ جامد۔ وہ اسم ہے جو نہ خود کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی کلمہ بنے جیسے رَجُلٌ۔ فَرَسٌ وغیرہ۔

چونکہ مشتق کو فعل سے ایک قریبی تعلق ہے اس لئے پہلے اس کو بیان کیا جاتا ہے۔

اسمار مشتقہ

اسمار مشتقہ سات ہیں:۔

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم ظرف (۴) اسم آلہ (۵) اسم تفضیل (۶) صفت مشبہ (اسم الصفۃ) (۷) اسم مبالغہ۔

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جب ماضی تین حرف کا ہو تو اسم فاعل فاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے ناصِرٌ (مدد کرنے والا) فَتَحَ سے فاتِحٌ (کھولنے والا۔ فتح کرنے والا)۔

اسم فاعل مادّہ کے پہلے حرف کے بعد "الف" زیادہ کرنے اور دوسرے حرف کو کسرہ دینے سے بنتا ہے جیسے فَعَلَ سے فاعِلٌ۔ نَصَرَ سے ناصِرٌ۔

اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے۔ گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)	فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)
تثنیہ	فَاعِلَانِ (کرنے والا دو مرد)	فَاعِلَتَانِ (کرنے والی دو عورتیں)
جمع	فَاعِلُوْنَ (کرنے والے سب مرد)	فَاعِلَاتٌ (کرنے والی سب عورتیں)

ذَهَبَ۔ عَبَدَ۔ عَلِمَ۔ جَلَسَ۔ سَئَلَ سے اسم فاعل کی گردان کرو اور معنی اور صیغوں کے ساتھ لکھو۔

معنی اور صیغے بتاؤ:۔

ذَاهِبُوْنَ۔ ذَاهِبَةٌ۔ عَابِدَاتٌ۔ عَابِدُوْنَ۔ جَالِسَتَانِ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جَالِسَانِ۔ عَالِمَانِ۔ عَالِمَتَانِ۔ سَائِلُوْنَ۔ سَائِلَاتٌ ذَاهِبَانِ۔ ذَاهِبَتَانِ۔

عربی بناؤ :۔

سب کرنے والے مرد۔ سب کرنے والی عورتیں۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں۔ بیٹھنے والا۔ پوچھنے والی دو عورتیں۔ پوچھنے والے دو مرد۔ جاننے والی ایک عورت۔ جاننے والے سب مرد۔

اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَنْصُوْرٌ وہ شخص جس کی مدد کی گئی ہو۔

ثلاثی مجرد ماضی سے اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا) فَتَحَ سے مَفْتُوْحٌ (کھولا ہوا) عَلِمَ سے مَعْلُوْمٌ (جانا ہوا)۔

(یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جو افعال لازم ہیں ان سے اسم مفعول نہیں آتا) اسم مفعول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔ گردان یوں ہوگی :۔

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)	مَنْصُوْرَةٌ (مدد کی ہوئی ایک عورت)
تثنیہ	مَنْصُوْرَانِ (مدد کئے ہوئے دو مرد)	مَنْصُوْرَتَانِ (مدد کی ہوئی دو عورتیں)
جمع	مَنْصُوْرُوْنَ (مدد کئے ہوئے سب مرد)	مَنْصُوْرَاتٌ (مدد کی ہوئی سب عورتیں)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سَئِلَ ۔ ضُرِبَ ۔ قُتِلَ ۔ رُزِقَ ۔ عُرِفَ سے اسم مفعول گردانو۔ مع معنی اور صیغوں کے کاپی پر لکھو۔

صیغے اور معانی بتاؤ :۔

مسئولتان ۔ مسئولون ۔ مضروبات ۔ مقتولون ۔ مقتولۃٌ ۔ مرزوقاتٌ ۔ مرزوقان ۔ معروفتان ۔ معروفون ۔ مسئولات ۔ معلومۃ ۔ معلوماتٌ مفتوحان ۔ مفتوحاتٌ ۔

عربی بناؤ :۔

دو مظلوم مرد ۔ سب مظلوم عورتیں ۔ دو مظلوم عورتیں ۔ پوچھی ہوئی سب عورتیں ۔ پوچھے ہوئے سب مرد ۔ سب مقتول عورتیں ۔ دو مقتول مرد ۔ دو مقتول عورتیں ۔ رزق دی ہوئی سب عورتیں ۔ رزق دئے ہوئے دو مرد ۔

اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے جیسے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت) اس کے دو وزن ہیں ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مَفْعَلٌ۔ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر ضمہ یا فتحہ ہو)
مَفْعِلٌ۔ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر کسرہ ہو)

بنانے کا قاعدہ

سہ حرفی ماضی کے مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے سے علامت مضارع دور کر کے میم مفتوح شروع میں بڑھاؤ۔ عین کلمہ مضموم ہو تو مفتوح کر دو، ورنہ اپنی حالت پر رہنے دو، آخر میں تنوین لگا دو۔ جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ۔ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔ یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ (سننے کی جگہ یا وقت)۔

گردان اس طور پر ہوگی :-

مَفْعَلٌ۔ (کرنے کا ایک وقت یا جگہ)	واحد
مَفْعَلَانِ۔ (کرنے کے دو وقت یا جگہیں)	تثنیہ
مَفَاعِلُ (کرنے کے سب وقت یا جگہیں)	جمع

نَصَرَ۔ قَتَلَ۔ عَمِلَ۔ زَرَعَ شَرِبَ۔ عَبَدَ سے اسم ظرف گردانو۔

اسم ظرف بنانے کے قاعدہ سے تم نے سمجھ لیا ہوگا کہ اسم ظرف مضارع "مفتوح العین" اور "مضموم العین" سے بفتح عین آتا ہے اور مضارع "مکسور العین" سے بکسر عین آتا ہے۔ لیکن بعض مضارع

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

"مضموم العین" سے خلاف قیاس "مکسور العین" آئے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:۔

(۱) مَسْجِدٌ (۲) مَشْرِقٌ (آفتاب نکلنے کی جگہ)
(۳) مَغْرِبٌ (آفتاب غروب ہونے کی جگہ)
(۴) مَسْقِطٌ (گرنے کی جگہ) (۵) مَنْبِتٌ (اُگنے کی جگہ)
(۶) مَسْكِنٌ (رہنے کی جگہ) (۷) مَطْلِعٌ (آفتاب طلوع ہونے کی جگہ)
(۸) مَغْرِفٌ (مانگ) (۹) مَنْسِكٌ (قربان گاہ)
(۱۰) مَجْزِرٌ (مذبح شتر) (۱۱) مَنْخِرٌ (نتھنا)
(۱۲) مَرْفِقٌ (کہنی رکھنے کی جگہ)

اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جو کام کرنے کا ذریعہ ہو (یعنی جس اوزار کے ذریعہ کام کیا جائے) اس کے تین وزن ہیں۔

(۱) مِفْعَلٌ جیسے مِخْيَطٌ (سوئی)
(۲) مِفْعَلَةٌ جیسے مِرْوَحَةٌ (پنکھا)
(۳) مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کنجی)

گردان اس طرح ہوگی:۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيلُ

بنانے کا قاعدہ

(۱) علامت مضارع کو دور کرکے میم مکسور لگا دو، عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اس کو مفتوح کر دو۔ آخری حرف پر تنوین بڑھا دو جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مِفْعَلٌ)

(۲) اگر اس پر "ت" بڑھا دی جائے تو مِفْعَلَةٌ ہو جائے گا۔ جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَةٌ۔

(۳) علامت مضارع کو دور کرکے میم مکسور بڑھا دو، عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کرو آخر میں تنوین۔ یَضْرِبُ سے مِضْرَابٌ ۔ (مِفْعَالٌ)

اگر ماضی تین حرفی نہ ہو تو اسم آلہ کا صیغہ نہیں آئے گا۔

فَتَحَ۔ ضَرَبَ۔ سَمِعَ۔ قَرَضَ۔ یَقْرِضُ (کاٹنا) سے اسم آلہ گردانو۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۲۴)

اسم تفضیل

وہ اسم ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی بمقابلہ دوسری شے کے معلوم ہو جیسے اَعْلَمُ (زیادہ جاننے والا) اَکْبَرُ (زیادہ بڑا)

اسم تفضیل کا صیغہ واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور واحد مؤنث کا فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔ اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی۔ گردان یوں ہوگی:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	جمع
مذکر	اَفْعَلُ زیادہ کرنیوالا ایک مرد	اَفْعَلَانِ زیادہ کرنیوالے دو مرد	اَفْعَلُوْنَ زیادہ کرنیوالے سب مرد	اَفَاعِلُ زیادہ کرنیوالے سب مرد
مؤنث	فُعْلٰی زیادہ کرنیوالی ایک عورت	فُعْلَیَانِ زیادہ کرنیوالی دو عورتیں	فُعْلَیَاتٌ زیادہ کرنیوالی سب عورتیں	فُعَلُ زیادہ کرنیوالی سب عورتیں

اگر ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اس سے اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

ضرب۔ نصر۔ علم۔ سمع۔ کرم سے اسم تفضیل گردانو مع معنی و صیغے کاپی پر لکھو۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

صیغے اور معانی بتاؤ :-

ضُرَبٌ ۔ اَضَارِبُ ۔ نُصْرٰی ۔ اَنْصَرَانِ ۔ اَنَاصِرُ ۔ عُلَمیان ۔ سُمْعِیاتٌ ۔ اَکْرَمَانِ ۔ اَکْرَمُوْنَ ۔ نُصْرَیات اَنْصَرُ ۔ کُرْمٰی ۔

عربی بناؤ :-

حامد محمود سے بڑا ہے ۔ یہ قلم پنسل سے چھوٹا ہے ۔ یہ عورتیں مردوں سے زیادہ عبادت کرنے والی ہیں ۔ زینب فاطمہ سے زیادہ علم والی ہے ۔ وہ دو عورتیں تم سے زیادہ سننے والی ہیں ۔ میری کتاب کاپی سے زیادہ قیمتی ہے ۔ گھوڑا سب جانوروں سے تیز ہے ۔ قرآن مجید سب کتابوں سے زیادہ فضیلت والا ہے ۔

اسم مبالغہ

جس صیغہ سے مصدری معنی کی زیادتی سمجھی جائے وہ اسم مبالغہ ہے جیسے عَلَّامٌ (بہت جاننے والا) جَھُوْلٌ (بہت جاہل) اگرچہ اسم تفضیل میں بھی مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے لیکن وہ زیادتی کسی کے مقابلہ میں ہوتی ہے ۔ اور مبالغہ میں مقابلہ نہیں ہوتا ۔ جیسے عَلَّامٌ (بہت جاننے والا) اور اسم تفضیل میں جیسے اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ (بہ نسبت زید کے زیادہ جاننے والا) ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مبالغہ کے تمام اوزان سماعی ہیں جن میں کثیر الاستعمال یہ ہیں :۔

اوزان	مثالیں
فَعَّالٌ فَعَّالَةٌ	سَفَّاكٌ (بڑا خوں ریز) عَلَّامَةٌ (بہت جاننے والا)
فُعَّالٌ۔ فِعِّيلٌ	كُبَّارٌ (بہت بڑا) صِدِّيقٌ (بہت سچا)
فَعُّولٌ۔	قَيُّومٌ (خوب قائم رہنے والا) اور (قائم رکھنے والا)
فُعُّولٌ۔ فُعَالٌ	قُدُّوسٌ (بڑا پاک) عُجَابٌ (بہت عجیب)
فَاعُولٌ۔ فُعَلَةٌ	فَارُوقٌ (بہت فرق کرنیوالا) هُمَزَةٌ (بڑا عیب نکالنے والا)
فَعِلٌ۔ فَعِيلٌ	حَذِرٌ (بہت بچنے والا) عَلِيمٌ (بہت جاننے والا)
فَعُولٌ۔ مِفْعَلٌ	أَكُولٌ (بہت کھاتے والا) مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)
مِفْعَالٌ۔ مِفْعِيلٌ	مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا) مِنْطِيقٌ (بہت بولنے والا)

اوزان مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق نہیں ہوتا، اس کی تفصیلات انشاء اللہ تم آئندہ پڑھوگے

عربی بناؤ :۔

سید سلیمانؒ بہت بڑے عالم تھے یہ چیز بہت عجیب ہے۔ اللہ تعالےٰ بہت رحم کرنے والا ہے۔ ہلاکو بڑا خونریز آدمی تھا۔ بیل بہت کھانے والا جانور ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ آسمانوں اور زمینوں کو قائم رکھنے والا ہے۔ حامد بہت بات کرنے والا لڑکا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

صفت مشبّہ

صفت مشبہ وہ اسم ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے، اور اُس ذات کو بتائے جس میں کوئی صفت پائداری کے ساتھ پائی جائے جیسے صَادِقٌ (سچا)، اس شخص کو کہیں گے جس میں سچائی کی صفت پائداری کے ساتھ پائی جائے۔

اس کے کئی وزن ہیں، بعض جو کثیر الاستعمال ہیں ان کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) فَعِیْلٌ جیسے سَعِیْدٌ (نیک بخت)

(۲) فَعُوْلٌ جیسے صَبُوْرٌ (صاحب وقار)

(۳) فَعْلَانُ جیسے تَعْبَانُ (تھکا ہوا) غَضْبَانُ (غصہ میں بھرا ہوا) فَرْحَانُ (خوش)

(۴) فَاعِلٌ جیسے عَادِلٌ۔ عَالِمٌ۔ جَاهِلٌ۔ صَادِقٌ۔

جو افعال رنگ، یا عیب ظاہری، یا حلیے کے معنی رکھتے ہوں ان کے اوزان اس طور پر ہوتے ہیں۔

واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر و مؤنث
اَفْعَلُ	فَعْلَاءُ	فُعْلٌ
اَحْمَرُ (سرخ)	حَمْرَاءُ	حُمْرٌ
اَسْوَدُ (سیاہ)	سَوْدَاءُ	سُوْدٌ
اَبْيَضُ (سفید)	بَيْضَاءُ	بِيْضٌ
اَصَمُّ (بہرا)	صَمَّاءُ	صُمٌّ
اَعْمٰى (اندھا)	عَمْيَاءُ	عُمْيٌ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بعض الفاظ لکھے جاتے ہیں اسی طرح ان سے تینوں صیغے بناؤ:۔
اَزْرَقُ (نیلا) اَخْضَرُ (سبز) اَصْفَرُ (زرد) اَحْوَسُ، اَبْکَمُ (گونگا) اَعْرَجُ (لنگڑا) اَحْوَرُ (سیاہ چشم) اَعْیَنُ (فراخ چشم)۔

اسم فاعل اور صفت مشبہ کا فرق۔

ان دونوں میں بڑا فرق ہے۔ اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے اور صفت مشبہ میں مستقل و پائدار، مثلاً ضَارِبٌ، (مارنے والا) کوئی شخص اس وقت کہا جائے گا جب یہ فعل اس سے سرزد ہو۔ اور مثلاً جَمِیْلٌ (خوبصورت) وہ جس میں خوبصورتی ہر وقت پائی جائے۔

عربی بناؤ:۔

آسمان نیلا ہے۔ یہ پہاڑ سیاہ ہیں۔ میں نے ایک کالی بکری دیکھی۔ سُرخ گائے ذبح کر دی گئی۔ یہ کپڑے سفید ہیں۔ ایک اندھا سڑک پر گر گیا۔ تھکے آدمی کی مدد کرو۔ احمد کل خوش تھا۔ اورنگ زیب انصاف پسند بادشاہ تھے۔ یہ درخت سبز ہیں۔ یہ قلم سُرخ ہیں۔ میرا جوتا سفید تھا۔ مسلمان سچ بولنے والا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۲۵)

اصطلاحات

حرف اصلی | وہ حرف جو کلمہ کے تمام تغیرات میں موجود رہے مثلاً فَتَحَ۔ یَفْتَحُ۔ اِفْتَحْ۔ فَاتِحٌ۔ مَفْتُوْحٌ میں "ف۔ ت۔ ح" ان سب میں موجود ہے، اس لئے یہ تینوں حرف اصلی ہیں۔

حرف زائد | وہ حرف ہے جو کسی صیغہ میں ہو اور کسی میں نہ ہو مثلاً اوپر کی مثال میں کہیں "ی" زیادہ ہے کہیں "الف" کہیں "واؤ" تو فَتَحَ میں تینوں حرف اصلی ہوئے۔ یَفْتَحُ میں "ی" حرف زائد اِفْتَحْ میں "الف" مفتوح میں "م، و" حرف زائد ہیں۔

ثلاثی | جن کلمات میں حروف اصلی تین ہوں جیسے فَتَحَ۔ فَرَسٌ۔

رباعی | جن کلمات میں حروف اصلی چار ہوں جیسے دَحْرَجَ (لڑھکایا) فَلْفَلٌ (مرچ)

خماسی | جن کلمات میں حروف اصلی پانچ ہوں جیسے سَفَرْجَلٌ (بہی)

مجرد | وہ کلمہ جس کے تمام حروف اصلی ہوں جیسے فَتَحَ۔ فَرَسٌ۔

مزید فیہ | وہ کلمہ جس میں حروف زائد بھی ہوں جیسے تَفَتَّحَ (کھل گیا)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مجرد یا مزید فیہ معلوم کرنے کا طریقہ

افعال، اسماء مشتقہ اور مصادر کا مجرد یا مزید فیہ ہونا ان کے ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر وہ صیغہ حروف زوائد سے خالی ہو تو اس کے مشتقات اور مصدر بھی مجرد سمجھے جائیں گے مثلاً نَصَرَ (اس نے مدد کی) فعل ثلاثی مجرد ہے تو اس کا مضارع یَنْصُرُ، اسم فاعل نَاصِرٌ اسم مفعول مَنْصُوْرٌ اور مصدر نُصْرَةٌ بھی ثلاثی مجرد کہے جائیں گے، گو کہ ان میں حروف زائد بھی ہیں اسی طرح گر دان کی وجہ سے مجرد میں حروف زائد آئیں تو وہ مجرد ہی رہے گا رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے تو رِجْلَانٌ اور رِجَالٌ بھی ثلاثی مجرد ہوں گے۔

اوزان کلمات اور ان کو وزن کرنے کا طریقہ

اسماء اور افعال میں اصلی حروف تین سے کم نہیں ہوتے۔ اسموں میں اصلی حروف پانچ تک ہوتے ہیں۔ فعلوں میں چار حروف تک۔ پھر ان میں سے ہر ایک (اسماء و افعال) کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجرد (جس کے تمام حروف اصلی ہوں) دوسرے مزید فیہ (جس میں حرف زائد بھی ہو) پس مجرد اور مزید فیہ کے اعتبار سے اسم کی چھ اور فعل کی چار قسمیں ہوئیں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اسم کی قسمیں

(۱) ثلاثی مجرد	زَمَنٌ (وقت)	(۲) ثلاثی مزید فیہ	زَمَانٌ۔ اس میں الف زائد ہے
(۳) رباعی مجرد	ثَعْلَبٌ (لومڑی)	(۴) رباعی مزید فیہ	قِنْدِیْلٌ " " ی " "
(۵) خماسی مجرد	سَفَرْجَلٌ (بہی)	(۵) خماسی مزید فیہ	عَضَوْفُوْطٌ (رباعی) اس میں واو زائد ہے

فعل کی قسمیں

(۱) ثلاثی مجرد جیسے خَرَجَ (وہ نکلا)

(۲) ثلاثی مزید فیہ جیسے اَخْرَجَ (اس نے نکالا) الف زائد ہے۔

(۳) رباعی مجرد جیسے دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا)

(۴) رباعی مزید فیہ جیسے تَدَحْرَجَ (وہ لڑھکا) اس میں تَ زائد ہے۔

کلمات کا وزن کرنے کے لئے، اور حروف اصلیہ اور حروف زوائد معلوم کرنے کے لئے ف، ع، ل کو میزان قرار دیا گیا۔ جس طرح چیزوں کی کمی بیشی اور برابری کا حال میزان سے معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح کلمات کے حرفوں کو ف، ع، ل کے ساتھ مقابل کرنے سے ان کے اصلی حروف و زوائد حروف معلوم ہو جاتے ہیں۔ کلمہ موزوں (یعنی جس

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کلمہ کا وزن نکالا جائے) کا جو حرف "ف" کے مقابل ہو وہ "فا" کلمہ کہلاتا ہے (جیسے قَلَمٌ میں "ق") جو "ع" کے مقابل ہو وہ "عین کلمہ" (جیسے قَلَمٌ میں "ل") اور جو "ل" کے مقابل ہو، وہ "لام کلمہ" (جیسے قَلَمٌ میں "م") کہلاتا ہے۔

وزن کی تین صورتیں ہیں:۔

(۱) فَعَلٌ جیسے زَمَنٌ۔ یہ وزن ثلاثی مجرد کا ہے

(۲) فَعْلَلٌ جیسے ثَعْلَبٌ۔ یہ وزن رباعی مجرد کا ہے۔

(۳) فَعَلْلَلٌ جیسے سَفَرْجَلٌ۔ یہ وزن خماسی مجرد کا ہے۔

ان اوزان کے ذریعہ کسی کلمہ کا ثلاثی، رباعی، خماسی اور مجرد مزید فیہ ہونا اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ کلمۂ موزوں (جس کا وزن نکالا جائے) کے حرفوں کا مقابلہ وزن کے حرفوں سے ترتیب کے ساتھ کریں اور حرکات و سکنات کے موافق ہونے کا لحاظ رکھیں۔ جو زیادتی ہو اس کو وزن میں اسی طرح لائیں۔ اب جو حروف ف، ع، ل کے مقابل ہوں وہ اصلی ہوں گے اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ حروف زائد ہوں گے۔ ذیل کی مثالوں سے اس کو ذہن نشین کر لو۔

زَمَنٌ (فَعَلٌ کے وزن پر)۔ جَعْفَرٌ (فَعْلَلٌ کے وزن پر) سَفَرْجَلٌ (فَعَلْلَلٌ کے وزن پر) یہ سب مجرد کہلائیں گے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

زَمَانٌ (فَعَالٌ)۔ قِنْدِیْلٌ (فِعْلِیْلٌ)، غَضْرَفُوْطٌ (فَعْلَلُوْلٌ)

چونکہ ان میں حروف زوائد بھی ہیں اس لئے مزید فیہ کہلائیں گے۔

الفاظ کا وزن معلوم ہو جانے سے یہ فائدہ ہے کہ کسی ایک کلمہ کے حروف اصلیہ کے معنی معلوم ہو جانے کے بعد اس کے تمام مشتقات وغیرہ کے معنی جاننا آسان ہو جاتا ہے۔

سبق ۲۶

فعل ثلاثی مجرّد کے ابواب

یہ گزشتہ اسباق میں بیان کیا جا چکا ہے کہ ثلاثی مجرد کے ماضی اور مضارع کے تین وزن ہیں۔ فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ (ماضی)، یَفْعَلُ، یَفْعِلُ، یَفْعُلُ (مضارع)

کبھی تو مضارع اور ماضی کے عین کلمہ کی حرکات یکساں ہوتی ہیں جیسے فَتَحَ، یَفْتَحُ۔ کَرُمَ، یَکْرُمُ۔ حَسِبَ، یَحْسِبُ۔

کبھی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات مختلف ہوتی ہیں جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ۔

اس لئے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

افعال ثلاثی مجرد کے چھ باب قرار دیے گئے ہیں۔

(۱)	ضَرَبَ ، یَضْرِبُ	(ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین)
(۲)	نَصَرَ ، یَنْصُرُ	(ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین)
(۳)	سَمِعَ ، یَسْمَعُ	(ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین)
(۴)	فَتَحَ ، یَفْتَحُ	(ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین)
(۵)	کَرُمَ ، یَکْرُمُ	(ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین)
(۶)	حَسِبَ ، یَحْسِبُ	(ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین)

ہر ایک ثلاثی مجرد کے متعلق یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کس باب سے آتا ہے، تاکہ گردان کرنے میں غلطی نہ ہو۔ اس لئے لغت کی کتابوں میں معنی بیان کرتے ہوئے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے، اس طرح سے کہ اگر باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہو تو (ض) اس کے سامنے لکھ دیتے ہیں۔ باب نَصَرَ سے ہو تو (ن)، باب سَمِعَ سے ہو تو (س)، باب فَتَحَ سے ہو تو (ف)، باب کَرُمَ سے ہو تو (ک)، باب حَسِبَ سے ہو تو (ح) لکھ دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مصادر سے ان کے ابواب کے مطابق ماضی، مضارع، امر وغیرہ کی گردانیں مشق کرو۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

(۱)	ضَرَبَ، یَضْرِبُ	اَلْغَسْلُ (دھونا) اَلْغَلَبُ (غلبہ کرنا) اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا)
(۲)	نَصَرَ، یَنْصُرُ	اَلطَّلَبُ (ڈھونڈنا) اَلْقَتْلُ (مار ڈالنا) اَلدُّخُوْلُ (داخل ہونا)
(۳)	سَمِعَ، یَسْمَعُ	اَلْعِلْمُ (جاننا) اَلْجَهْلُ (نہ جاننا) اَلْفَهْمُ (سمجھنا)
(۴)	فَتَحَ، یَفْتَحُ	اَلْجُرْحُ (زخمی ہونا) اَلْمَنْعُ (روکنا) اَلذَّبْحُ (ذبح کرنا)
(۵)	کَرُمَ، یَکْرُمُ	اَلْقُرْبُ (نزدیک ہونا) اَلْبُعْدُ (دور ہونا) اَلْکَثْرَةُ (بہت ہونا)
(۶)	حَسِبَ، یَحْسِبُ	اَلْعِشْرَةُ (آرام سے زندگی گزارنا)

ان ابواب کی مشق کے لئے ہر باب کی ایک گردان لکھی جاتی ہے جن میں چند افعال اور اسماء مشتقہ بیان کئے جاتے ہیں، اس سے تمام بابوں کی خوب مشق کرو۔ اسے صرف صغیر کہتے ہیں۔

ابواب ثلاثی مجرد سے صرف صغیر

باب اوّل	ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔ ضَرْبًا۔ فھو۔ ضَارِبٌ۔ وَ ضُرِبَ۔ یُضْرَبُ۔ ضَرْبًا۔ فھو۔ مَضْرُوْبٌ۔ الامر منہ اِضْرِبْ والنھی عنہ لَا تَضْرِبْ۔ الظرف منہ۔ مَضْرِبٌ والآلۃ منہ مِضْرَبٌ۔ افعل التفضیل منہ اَضْرَبُ۔
بروزن فَعَلَ۔ یَفْعِلُ	

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

باب دوم نَصَرَ۔ یَنْصُرُ بروزن فَعَلَ۔ یَفْعُلُ	نَصَرَ یَنْصُرُ۔ نَصْرًا۔ فَهُوَ نَاصِرٌ۔ وَنُصِرَ۔ یُنْصَرُ نَصْرًا۔ فهو مَنْصُوْرٌ۔ الامر منه اُنْصُرْ۔ والنهی عنه لَا تَنْصُرْ۔ الظرف منه مَنْصَرٌ۔ والآلة منه مِنْصَرٌ افعل التفضیل منه اَنْصَرُ
باب سوم سَمِعَ۔ یَسْمَعُ بروزن فَعِلَ۔ یَفْعَلُ	سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ وسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فهو مَسْمُوْعٌ۔ الامر منه اِسْمَعْ۔ والنهی عنه لَا تَسْمَعْ۔ الظرف منه مَسْمَعٌ والآلة منه مِسْمَعٌ۔ افعل التفضیل منه اَسْمَعُ۔
باب چہارم فَتَحَ۔ یَفْتَحُ بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ	فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فهو مَفْتُوْحٌ الامر منه اِفْتَحْ والنهی عنه لَا تَفْتَحْ۔ الظرف منه مَفْتَحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ افعل التفضیل منه اَفْتَحُ
باب پنجم کَرُمَ۔ یَکْرُمُ بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ	کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا فهو کَرِیْمٌ۔ الامر منه اُکْرُمْ والنهی عنه لَا تَکْرُمْ۔ الظرف منه مَکْرُمٌ والآلة منه مِکْرَمٌ۔ افعل التفضیل منه اَکْرَمُ۔
باب ششم حَسِبَ۔ یَحْسِبُ بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ	حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبًا وحِسْبَانًا فهو حَاسِبٌ وحُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا۔ فهو مَحْسُوْبٌ الامر منه اِحْسِبْ۔ والنهی عنه لَا تَحْسِبْ۔ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ۔ افعل التفضیل منه اَحْسَبُ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سبق (۲۷)

افعال ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کے افعال اور اسمائے مشتقہ بیان کئے جا چکے ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں۔ اکثر ان میں کے کثیر الاستعمال ہیں، بعض ایسے ہیں جو کم استعمال ہوتے ہیں۔ یہاں ان ابواب کو جو کثیر الاستعمال ہیں تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِیْلٌ (۳) مُفَاعَلَۃٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِنْفِعَالٌ (۷) اِفْتِعَالٌ (۸) اِسْتِفْعَالٌ (۹) اِفْعِلَالٌ

ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے۔ اگر اس کو اچھی طرح سمجھ کر حفظ کر لیا جائے تو دوسرے ان ابواب کے افعال کے صیغوں کی شناخت اور انہیں بنانے میں انشاء اللہ آسانی ہو جائے گی۔

(۱) اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا)

معروف			مجہول		
ماضی	مضارع	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر
اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اِکْرَامًا	اُکْرِمَ	یُکْرَمُ	اِکْرَامًا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اسم فاعل	اسم مفعول	امر	نہی
مُکْرِمٌ	مُکْرَمٌ	اَکْرِمْ	لَا تُکْرِمْ

ان ابواب سے فعل مجہول بنانے کے لئے حسب ذیل قاعدوں کو مدنظر رکھو۔

ماضی مجہول ماضی معروف کے پہلے حرف کو "ضمہ" دو۔ آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اُس کو کسرہ دو۔ اگر ان دونوں حرفوں کے درمیان کوئی متحرک حرف ہو تو اُسے بھی مضموم کر دو۔ جیسے اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ۔ اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ وغیرہ۔ اگر درمیان میں کوئی الف ہو تو ماضی مجہول میں واؤ سے بدل دو۔ جیسے قَاتَلَ سے قُوْتِلَ۔

مضارع مجہول مضارع مجہول کے لئے علامت مضارع کو "ضمہ" اور آخری حرف سے پہلے جو حرف ہے اس کو فتحہ دینا چاہیئے۔ مثلاً یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ یُقَاتِلُ سے یُقَاتَلُ۔

اسم فاعل ان ابواب میں اسم فاعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ علامت کی جگہ "میم مضموم" لگائیں اور آخر میں تنوین۔ مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ وغیرہ۔

اسم مفعول اسم مفعول مضارع مجہول سے اسی طرح۔ علامت

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مضارع کی میم مضموم آخر میں تنوین۔ مثلاً یُکَرِّمُ سے مُکَرِّمٌ اسم مفعول ہوگیا۔

اب ان سب ابواب کو مذکورہ قواعد کا خیال رکھتے ہوئے حفظ کرلو۔

	(۱) تَفْعِیْلٌ جیسے اَلتَّصْرِیْفُ (پھیرنا)	(۲) مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ (ایکدوسرے کو قتل کرنا)	(۳) تَفَعُّلٌ جیسے التَّقَبُّلُ (قبول کرنا)	(۴) تَفَاعُلٌ جیسے التَّقَابُلُ (آمنے سامنے ہونا)	(۵) اِنْفِعَالٌ جیسے الْاِجْتِنَابُ (بچنا۔ پرہیز کرنا)
معلوم ماضی	صَرَّفَ	قَاتَلَ	تَقَبَّلَ	تَقَابَلَ	اِجْتَنَبَ
معلوم مضارع	یُصَرِّفُ	یُقَاتِلُ	یَتَقَبَّلُ	یَتَقَابَلُ	یَجْتَنِبُ
معلوم مصدر	تَصْرِیْفًا	مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا	تَقَبُّلًا	تَقَابُلًا	اِجْتِنَابًا
مجہول ماضی	صُرِّفَ	قُوْتِلَ	تُقُبِّلَ	تُقُوْبِلَ	اُجْتُنِبَ
مجہول مضارع	یُصَرَّفُ	یُقَاتَلُ	یُتَقَبَّلُ	یُتَقَابَلُ	یُجْتَنَبُ
مجہول مصدر	تَصْرِیْفًا	مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا	تَقَبُّلًا	تَقَابُلًا	اِجْتِنَابًا
اسم فاعل	مُصَرِّفٌ	مُقَاتِلٌ	مُتَقَبِّلٌ	مُتَقَابِلٌ	مُجْتَنِبٌ
اسم مفعول	مُصَرَّفٌ	مُقَاتَلٌ	مُتَقَبَّلٌ	مُتَقَابَلٌ	مُجْتَنَبٌ
امر	صَرِّفْ	قَاتِلْ	تَقَبَّلْ	تَقَابَلْ	اِجْتَنِبْ
نہی	لَا تُصَرِّفْ	لَا تُقَاتِلْ	لَا تَتَقَبَّلْ	لَا تَتَقَابَلْ	لَا تَجْتَنِبْ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

(۷) اِنفِعَالٌ جیسے الاِنْکِسَارُ (ٹوٹنا)	(۸) اِسْتِفْعَالٌ جیسے الاِسْتِنْصَارُ (مدد چاہنا)	(۹) اِفْعِلَالٌ جیسے الاِحْمِرَارُ (سُرخ ہونا)	
اِنْکَسَرَ	اِسْتَنْصَرَ	اِحْمَرَّ	ماضی
یَنْکَسِرُ	یَسْتَنْصِرُ	یَحْمَرُّ	مضارع
اِنْکِسَارًا	اِسْتِنْصَارًا	اِحْمِرَارًا	مصدر
×	اُسْتُنْصِرَ	×	ماضی
×	یُسْتَنْصَرُ	×	مضارع
×	اِسْتِنْصَارًا	×	مصدر
مُنْکَسِرٌ	مُسْتَنْصِرٌ	مُحْمَرٌّ	اسم فاعل
×	مُسْتَنْصَرٌ	×	اسم مفعول
اِنْکَسِرْ	اِسْتَنْصِرْ	اِحْمَرَّ۔اِحْمَرِرْ	امر
لَا تَنْکَسِرْ	لَا تَسْتَنْصِرْ	لَا تَحْمَرَّ۔لَا تَحْمَرِرْ	نہی

نافیہ

مجہول

ان ابواب سے اسم ظرف ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام ابواب میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے۔ ان ابواب سے اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آتا۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

صیغے اور معانی بتاؤ :-

صَرَّفْنَا ۔ اَکْرَمْنَ ۔ مُکْرِمُوْنَ ۔ قَاتَلُوْا ۔ قَاتِلَا
مُصَرِّفَانِ ۔ تُصَرَّفْنَ ۔ تُکْرَمُوْنَ ۔ تَتَقَبَّلُ ۔ تُتَقَابَلُ
مُتَقَبِّلٌ ۔ مُتَقَابَلٌ ۔ تَقَابَلُوْا ۔ تَتَقَبَّلُوْنَ ۔ یُتَقَابَلُوْنَ
تُتَقَبَّلَانِ ۔ اِجْتَنَبَا ۔ اِجْتَنِبُوْا ۔ مُجْتَنِبَانِ ۔ مُجْتَنِبُوْنَ ۔
اِنْکَسَرُوْا ۔ اِنْکَسِرْنَ ۔ اِسْتَنْصَرْتُ ۔ اِسْتَنْصِرَا ۔
اِحْمَرَّتْ ۔ یُسْتَنْصَرُوْنَ ۔ مُحْمَرُّوْنَ ۔ اِحْمَرُّوْا ۔
مُسْتَنْصِرٌ ۔ اِسْتَنْصَرُوْا ۔

ذیل میں ہر ایک باب کے چند مصادر لکھے جاتے ہیں ان سے گردانیں کرو :-

(۱) اِفْعَالٌ	اَلْاِسْلَامُ (اسلام لانا مطیع ہونا) اَلْاِعْلَانُ (ظاہر کرنا اعلان کرنا) اَلْاِصْلَاحُ (کسی چیز کو درست کرنا)
(۲) تَفْعِیْلٌ	اَلتَّکْذِیْبُ (جھٹلانا) اَلتَّعْلِیْمُ (سکھانا) اَلتَّبْلِیْغُ (پہونچا دینا۔ تبلیغ کرنا)
(۳) مُفَاعَلَۃٌ	اَلْمُکَاتَبَۃُ (آپس میں خط وکتابت کرنا) اَلْمُخَاصَمَۃُ (آپس میں لڑنا) اَلْمُشَارَکَۃُ (باہم شرکت کرنا)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

(۴) تَفَعُّلٌ	اَلتَّبَسُّمُ (مسکرانا) اَلتَّعَلُّمُ (سیکھنا) اَلتَّقَدُّمُ (آگے بڑھنا)
(۵) تَفَاعُلٌ	اَلتَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا) اَلتَّخَاصُمُ (آپس میں جھگڑنا) اَلتَّفَاخُرُ (ایک دوسرے پر فخر کرنا)
(۶) اِفْتِعَالٌ	اَلْاِرْتِحَالُ (کوچ کرنا) اَلْاِجْتِهَادُ (کوشش کرنا) اَلْاِجْتِمَاعُ (جمع ہونا)
(۷) اِنْفِعَالٌ	اَلْاِنْقِلَابُ (پلٹنا) اَلْاِنْصِرَافُ (پھرنا) اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)
(۸) اِسْتِفْعَالٌ	اَلْاِسْتِغْفَارُ (مغفرت طلب کرنا) اَلْاِسْتِفْسَارُ (پوچھنا) اَلْاِسْتِحْسَانُ (کسی چیز کو اچھا سمجھنا۔
(۹) اِفْعِلَالٌ	اَلْاِخْضِرَارُ (سبز ہونا) اَلْاِصْفِرَارُ (زرد ہونا) اَلْاِسْوِدَادُ (سیاہ ہونا)

تمت

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

عربی زبان و ادب کی تحصیل کیلئے ندوۃ العلماء کا

مکمل و مفید ترین نصاب

قصص النبیین
اول، دوم، سوم

مؤلفہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، ان تین اجزاء کی تالیف میں طالب علم کے کمسن ذہن اور بے بضاعت علم کا مصنف نے پورا لحاظ رکھا ہے اور بچوں کی متغیر ترقی پذیر استعداد کے مطابق ان کے دماغوں میں مذہبی روح، زبان و ادب کے ڈھانچے میں اتاری گئی ہے، اس کتاب کے تین اجزاء ہیں اور تدریجی طور پر ادب دین کی تعلیم دیتے ہیں۔

قیمت حصہ اول ۱۲ر دوم ۱۲ر سوم ۱۴ر

القراءۃ الراشدہ
اول، دوم، سوم

مؤلفہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی قصص النبیین کے بعد طلباء میں ان اجزاء کے پڑھنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے، یہ کتاب ان کو متوسط درجہ ادب سے قریب کرتی ہے، تیسرا حصہ طالب علم کو عربی زبان کے مختلف اقسام نگارش سے واقف کرتا ہے اور قدیم و دور حاضر کی زبان کو پڑھنے و سمجھنے کی استعداد پیدا کرتا ہے۔

قیمت حصہ اول ۱۲ر حصہ دوم ۱۴ر حصہ سوم ۱۶ر

معلم الانشاء
اول، دوم، سوم

عربی زبان کے طالب علم کو جس طرح عربی زبان و ادب کے جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے اسی طرح اس کو لکھنے اور بول سکنے کی بھی احتیاج ہے۔ اس اہم ضرورت کے لئے ندوۃ العلماء نے قدیم و جدید تجربوں کی روشنی میں یہ کتاب تیار کرائی ہے جو عربی کے قواعد و مشق و انشاء کی بہتر اور مکمل طریقے سے تعلیم دیتی ہے۔

قیمت حصہ اول ۱۲ر دوم ۱۴ر سوم ۱۶ر

ملنے کا پتہ

دار العلوم ندوۃ العلماء بادشاہ باغ لکھنؤ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

عربی زبان و ادب کی تحصیل کیلئے ندوۃ العلماء کا

مکمل و مفید ترین نصاب

قصص النبیین
اول، دوم، سوم

مؤلفہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، ان تین اجزاء کی تالیف میں طالب علم کے کمسن ذہن اور بے بضاعت علم کا مصنف نے پورا لحاظ رکھا ہے اور بچوں کی متغیر و ترقی پذیر استعداد کے مطابق ان کے دماغوں میں مذہبی روح، زبان و ادب کے ڈھانچے میں اتاری گئی ہے، اس کتاب کے تین اجزاء ہیں اور تدریجی طور پر ادب دین کی تعلیم دیتے ہیں۔

قیمت حصہ اول ۱۲ر دوم ۱۲ر سوم ۱۴ر

القراءۃ الراشدۃ
اول، دوم، سوم

مؤلفہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی قصص النبیین کے بعد طلباء میں ان اجزاء کے پڑھنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے، یہ کتاب ان کو متوسط درجہ ادب کے قریب کرتی ہے، پہلا حصہ طالب علم کو عربی زبان کے مختلف اقسام نگارش سے واقف کرتا ہے اور قدیم و دور حاضر کی زبان کو پڑھنے و سمجھنے کی استعداد پیدا کرتا ہے۔

قیمت حصہ اول ۱۴ر حصہ دوم ۱۴ر حصہ سوم ۱۴ر

معلم الانشاء
اول، دوم، سوم

عربی زبان کے طالب علم کو جس طرح عربی زبان و ادب کے جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے اسی طرح اس کو لکھنے اور بول سکنے کی بھی احتیاج ہے۔ اس اہم ضرورت کے لئے ندوۃ العلماء نے قدیم و جدید تجربوں کی روشنی میں یہ کتاب تیار کرائی ہے جو عربی کے قواعد و مشق و انشاء کی بہتر اور مکمل طریقے سے تعلیم دیتی ہے۔

قیمت حصہ اول ۱۲ر دوم ۱۴ر سوم ۱۸ر

ملنے کا پتہ

دار العلوم ندوۃ العلماء بادشاہ باغ لکھنؤ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE